

ماہنامہ
بقیہ

FEBRUARY 2007

مفت سلسلہ اشاعت نمبر 154



ترجمہ و تفسیر
امام احمد رضا قادری
مخالفین کی نظر میں

مولانا محمد کاشف اقبال مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اسلامیات پاکستان

نور مسجد، غذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

Ph. 021 2439799 Website . www.ishaanablesunnat.net . www.ishaanislami.net

رحمۃ اللہ علیہ

امام احمد رضا قادری، حنفی

مخالفین کی نظر میں

مؤلف

مناظر اسلام، ترجمان مسلک رضا، پاسبان حقیقت

مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

مدرس جامعہ توحید رضویہ، مظہر اسلام، مئندوی (فیصل آباد)، 0300-4126993

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی، فون: 2439799

نام کتاب

امام احمد رضا قادری مدنی، حنفی

مؤلف

مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

تعداد

2000

سن اشاعت

مطبعہ المنظر 1428ھ

فروری 2007ء

مفت سہ ماہیات

154

پیش

جمعیت اشاعت اہلسنت

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی

فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1.	اختساب	4
2.	پیش لفظ	5
3.	تاثر است حضرت علامہ مولانا محمد بخش صاحب	7
4.	تقریر حضرت علامہ مولانا محمد عبدالکیم شرف قادری	8
5.	تقریر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد جمیل رضوی	9
6.	تقریر علامہ مولانا غلام مرتضی ساقی	10
7.	بانی دہلی ہندی مذہب محمد قاسم نانوتوی	14
8.	دہلی ہندی تنظیم الاسلام شرف علی قانوی	17
9.	رشید احمد سنگھ دہلی ہندی، محمود حسن دہلی ہندی، غلیظ احمد انصاری دہلی ہندی	21
10.	دہلی ہندی حضرت انور شاہ بخاری	23
11.	دہلی ہندی شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی	24
12.	مناظر دہلی ہندی حسن چاند پوری	25
13.	دہلی ہندی شیخ الادب اعجاز علی	25
14.	دہلی ہندی فقیر احمد مفتی کلانی، علامہ دہلی	26
15.	مفتی اعظم دہلی ہندی مفتی محمد شفیع (آف کراچی)	26
16.	دہلی ہندی شیخ انیس محمد اور حسن کاندھلوی	26
17.	سید سلیمان ندوی	29
18.	شکی عثمانی دہلی ہندی، ابوالحسن علی ندوی، بشیر علی دہلی، مصباح الدین ندوی	30
19.	محمد ابراہیم دہلی آبادی، مسعود احمد اکبر آبادی، زکریا شاہ بخاری، حسین علی دہلی، محمد رسول مہر	31
20.	ماہر القادری، عظیم الحق قاسمی	32
21.	حسن نانوتوی، ابو الکاظم آزاد، فخر الدین مراد آبادی	33
22.	محمد الہیاتی دہلی ہندی، عطاء اللہ شاہ بخاری	34
23.	محمد شریف بخاری، مفتی محمود دہلی ہندی	35
24.	بانی تحفہ جماعت محمد الیاس، حافظ شبیر احمد غازی آبادی، عبدالقدوس ہاشمی دہلی ہندی، ابوالاعلی مودودی	36

25.	ملک غلام علی، منظور الحق، جعفر شاہ پھلادری	37
26.	مفتی انتظام اللہ شاہ پانی، عامر عثمانی دہلی ہندی	38
27.	میرا اللہ پانچویں دہلی ہندی، شیخ ابوالحسن عثمان	39
28.	مفتی اعظم دہلی ہندی مفتی عزیز الرحمن، منظور احمد عثمانی، مامون الوداد	40
	دہلی دہلی ہندی، مولوی محمد فاضل	
29.	دہلی ہندی علامہ تفتیش کتاب دست سالکوت، دہلی ترجمان مفت دہلی الاسلام لاہور	41
30.	ابوالیمان اور ابوالکلام آزاد کوثر پنازی دہلی ہندی	42
31.	دہلی ترجمان مفت دہلی الاسلام لاہور، دہلی ترجمان مفت دہلی الاسلام لاہور	43
	لاہور مفت دہلی غلام الدین لاہور، دہلی ترجمان انصاری لاہور	
32.	محمد شمس خاں، مہتابہ مبارک اعظم لاہور	44
33.	مفتی ابوالکلام علی حدیث سید، علامہ محمد شمس خاں، تعلیم القرآن دہلی	45
34.	مولوی محمد عثمان، دہلی ہندی، حافظ حبیب اللہ، مولوی، احسان الحق شہر	46
35.	دہلی ہندی کے مولوی حلیف یزدانی، ڈاکٹر خالد مودودی دہلی ہندی	47
36.	قاسم علی الدین دہلی	48
37.	اکرم اعوان، حافظ عبدالرزاق، مہتابہ مبارک تعلیم القرآن لاہور	49
	مفتی محمد الرحمن آف جامعہ اشرفیہ لاہور	
51.	امام احمد رضا بریلوی کا ردِ شیعیت، کراٹا علماء دہلی ہندی، دہلی	51
52.	عبدالقادر رائے پوری دہلی ہندی، حق نواز بھنگوی، دہلی ہندی	52
53.	شیخ الرحمن قادری اور نام نہاد سپاہ صحابہ	53
56.	اعلیٰ حضرت کی تصانیف، ردِ شیعیت شمس	56
57.	احکامات تاریخی قاضی مولانا احمد رضا ندوی، قاضی حسین دہلی ہندی	57
58.	قادری الطبر ندیم، جدیدہ و قدیم شیعہ کا فر ہیں۔	58
	قاضی احسان الحق شجاع آبادی، عباد بخاری	
59.	محمد جاث دہلی ہندی	44
60.	امام احمد رضا بریلوی کا کاشدہ ردِ باطل، کراٹا علماء دہلی ہندی، دہلی	49
61.	عالمی مجلس تحفظِ شریعت	41
62.	پروفیسر خالد شبیر دہلی ہندی، علامہ دہلی دہلی ہندی	4
63.	عبدالقادر رائے پوری	4
64.	دہلی آفر	

انتساب

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد اعظم کتبہ عشق رسالت شیخ الاسلام
والسلسلین پاسان ناموس رسالت امام انشاء

محمد احمد رضا خان حنفی بریلوی رضی اللہ عنہ کے نام
جنہوں نے تمام بد مذہبوں کے خلاف جہاد فرما کر اہل اسلام کے

ایمان کی حفاظت فرمائی۔۔۔۔۔ اور

آفتاب علم و حکمت منیر زشد و ہدایت محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا

ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز کے نام

جنہوں نے خطہ پنجاب میں عشق رسول کی دولت کو عام کیا۔

نائب محدث اعظم پاکستان پاسان مسلک رضا حامی سنت حاجی بدعت

حضرت مولانا ابو محمد محمد عبدالرشید قادری رضوی علیہ الرحمۃ

کے نام جنہوں نے بد مذہبوں کے رد کرنے میں فقیر کو خوب

دعاؤں سے نوازا۔

مگر قبول افتد زہے عز و شرف

خادم اہل سنت محمد کاشف اقبال مدنی

قادری رضوی

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم . اما بعد !

... میں مدنی نے محمد اہل عشق و محبت اعلیٰ حضرت اہل الجہاد و الجہادین
میں سے آپ نے بریلوی حبیب اہل سنت آپ کا دعویٰ کیا ہے کہ آپ نے
جس میں کلمات سے چند کلمات ہیں اچھی ۔ آپ حبیب اہل سنت ہیں ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔

یہ وہ قسم ہے جو میں نے اپنی کتاب حیدر آباد میں یہ ہے کہ عشق حبیب رضوی
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔

... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔

... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔

... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔
... میں نے آپ کو آپ کی تحریف سے فہم نہ ہے ۔

جس میں مؤلف نے مخالفین کے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے متعلق مہجش سے اثرات حق کے ہیں، جن میں دیوبندی، نیم مقلدین اور بھاضت اہلای (۱۰۰۰۰) کی روپ (۱) سے قادیان، ازیب، ملا، شعر، اور ایچہ حضرات نے اعلیٰ حضرت کے حوالے سے اپنے خیالات اور تاثرات پیش کئے ہیں، اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام سلسلہ اشاعت نمبر 154 میں بہیت اشاعت اہلسنت سے کیا ہے۔

جمیت اشاعت اہلسنت کو شیعہ کئی سالوں سے یہ خدمت انجام دے رہی ہے تاکہ انہی کے ملائی کتابوں کو مفت شائع کر کے عام اہلسنت کے گم ہونے تک پہنچا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عام اہلسنت کے لئے نافع بنائے اور جمیت اشاعت اہلسنت کو ترقیوں سے ہم کنار فرمائے، آمین رحمہ اللہ

فقط والسلام

الفتیہ محمد شہزاد قادری ترائی

تاثرات حضرت علامہ مولانا محمد بخش صاحب مدظلہ العالی مفتی جامعہ رضویہ مظہر اسلام، فیصل آباد

مجاہد ملت مناظر اسلام فاضل دیشان حضرت مولانا محمد کاشف اقبال مدنی شاہ کوٹی کے متعلق جہاں تک فقیر کی معلومات کا تعلق ہے نہایت صحیح العقیدہ و صاحب سنی حنفی بریلوی ہیں۔ مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام گلستان محدث اعظم پاکستان فیصل آباد کے فارغ التحصیل ہیں مسلک حق اہلسنت و جماعت کے سچے پاک مبلغ ہیں۔ اعلیٰ حضرت عظیم البیرکت مجدد ملت حاضرہ رضی اللہ عنہ کے نظریات کے زبردست حامی اور ان پر حق کے ساتھ کاربند ہیں اور امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نظریات سے سر مواعرف کرنے والوں پر سخت تنقید کرتے ہیں۔ وہابیہ دہلہ کے سخت مخالف ہیں کئی مناظروں میں علمائے وہابیہ اور دہلہ کو شکست فاش دے چکے ہیں۔ وہابیہ کے خلاف کئی کتابیں مطبوعہ

(۱) مسائل ترائی اور غیر مقلدین (۲) مسائل رمضان اور میں تراویح

(۳) وہابیہ کے بطلان کا انکشاف (۴) خطرہ کی لالی جمنڈی وغیرہ

تصنیف فرما چکے ہیں۔ بلاشبہ شرعی و بلاشبہ ان کی ولایت کو مشکوک جاننا امانت و دیانت کے خلاف ہے حق تو یہ ہے کہ ایسے بظاہر سچے پاک خطیب و مبلغ کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے نہ کہ ان کی کردار کشی کی جائے اور ان کا حوصلہ پست کیا جائے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یا اللہ کریم! اس فاضل نوجوان کو استقامت فی الدین عطا فرما اور مسلک حق اہلسنت و جماعت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

الدرامی فقیر ابو الصالح محمد بخش

خادم دارالافتاء جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد

تقریظ

شرفِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلياً و مسلماً

عزیز محترم مولانا محمد کا شرف اقبال مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ بحمدہ تعالیٰ و تقدس رابع
العتیدہ و سنی ہیں، کئی ملاقات میں انہوں نے ایک مقالہ دکھایا جس کا عنوان تھا ”عقائد
اہل سنت قرآن و حدیث کی روشنی میں“ اسے میں نے سرسری نظر سے دیکھا تو اس میں
قرآن و حدیث کے حوالے بکثرت دکھائی دیئے۔ علمائے اہلسنت، علمائے دیوبند اور
اہلحدیث کے بے شمار حوالے دکھائی دیئے، ایک طرف یہ مقالہ دیکھا اور دوسری طرف
اسپنے سامنے ایک نو عمر بچے کو دیکھا تو مجھے یقین نہ آتا کہ یہ اسی نے لکھا ہے، چند
سوالوں کے بعد مجھے اطمینان ہو گیا کہ یہ مقالہ اسی ہونہار بچے نے لکھا ہے۔ ان کا
مطلب تھا کہ اس پر تقریق لکھ دیں، مجھے اتنی خوش ہوئی کہ میں نے اسی وقت تقریق لکھ
دی، اس کے بعد بھی اس سے ملاقاتیں رہیں، انہیں ہمیشہ مسلک اہل سنت کے متعلق
کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے پایا، مخالفین کی کتابوں کا انہوں نے پوری بصیرت
کے ساتھ وسیع مطالعہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے۔ اہل سنت کے بہت سے
نوجوانوں کو یہ جذبہ اور پھر مت عطا کرے۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۱۸ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

تقریظ

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد جمیل رضوی صاحب

صدر مدرس جامعہ انوار مدینہ سائیکہ اہل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوة والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

و علی آلک و اصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

اللہم یا من لک الحمد والصلوة والسلام علی نیک محمد و علی الک نیک
المکرم و علی اصحابک المکرمہ اہا بعد حتی یعبیر المحبت من الطیب
مولانا کا شرف اقبال مدنی قادری رضوی صاحب نے امام اہلسنت مجددین و
لمت امام عاشقان اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام شاہ محمد احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ
علیہ تعصب و غم نظریات پر بد مذہب کے تاثرات اور حقین امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ پر
دیباچہ دو باہیہ خیر پلیدہ طرہ ذہنیہ کے مفاد باطلہ اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق
ردائش و قیادہ کے مدّ بھی بد مذہب کی تائیدات مندرج فرمائی ہیں۔ امام اہلسنت
رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق نوادر روایات بد مذہب کی بغیر و تدلیل پر خود ان کی زبانی نقل
فرمائی ہیں۔

اگر دیباچہ و دیباچہ و دیگر بد عقیدہ لوگ تعصب کی نیک آواز کر مطالعہ کریں تو
مشعل راہ ہوگی۔ مدنی قادری رضوی صاحب کا نظریہ عقیدت اہلسنت کے لئے تحفہ
نایاب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس تحریر سے اہلسنت کو مستفیض و مستیر فرمائے۔

احقر العباد (ابو محمد جمیل رضوی)

محمد جمیل رضوی

خلیب جامع مسجد مدنی لعل آباد

صدر مدرس جامعہ انوار مدینہ سائیکہ اہل

۲۳ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

تقریظ

مناظر اہلسنت والہدقائق علامہ مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی

حق اور باطل ہمیشہ سے برسرِ پیکار ہیں، جس دور میں بھی باطل نے اپنا سر اٹھایا تو اہل حق نے اپنی ایمانی اور روحانی قوت سے اس سے پیچھے آزماؤں کی اور اسے دم دبا کر ہماگ نکلنے کے لئے مجبور کر دیا۔ ہندوستان میں باطل جب دہائیت و دیوبندیت کی کمرہوش شکل میں نمودار ہوا تو اس کی سرکوبی کے لئے دیگر اکابرین اہل سنت کے علاوہ امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ امام محمد رضا خاں محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ نے اپنے زورِ قلم سے باطل کے ایمانوں میں زلزلہ پھا کر ڈالا، اور عسکرین کو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مقابلہ کی جرأت نہ ہو سکی آپ خود فرماتے ہیں۔

فلکِ رضا ہے خیمِ خونخوار برقِ بار

اعدام سے کہہ دو خیر سنا میں نہ شر کریں

آپ نے قلیل وقت میں رد و دہائیت پر اس قدر خدمات دیں ہیں کہ اتنی مدت میں ایک ادارہ اور ایک تنظیم بھی سر انجام دینے سے قاصر ہیں۔

آپ کی تحریک سے ہی مسلمانان اہلسنت، وہابی، دیوبندی عقائد سے باخبر ہو کر ان سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرنے لگے۔ علماء و مشائخ اہل سنت نے مختلف انداز میں عوام الناس کو ان کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ سے متعارف کرایا۔ اور اپنے متعلقین و مصلکین کو ان سے اعراض و انشغاف کا حکم فرمایا۔

دورِ حاضرہ میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے علماء و مشائخ ان لوگوں کے خیالات فاسدہ کی تظہیر و تردید میں کوئی وقفہ نہ رکھنا چاہئیں۔ کیونکہ یہ اس دور کا بہت ہی خطرناک فتنہ ہے۔ لیکن بسوس اس بات کا ہے ان کے افکار و نظریات

چلی جتنی زیادہ ضرورت ہے ہمارے علماء و مشائخ اتنی ہی زیادہ سستی اور عدم مہم سے کام لے رہے ہیں۔ اس عمل میں کونسا راز پنہاں ہے اسے وہ حضرات بخوبی سمجھتے ہیں۔ بایں ہر دورِ حاضر میں ایسے مجاہدین اسلام بھی موجود ہیں جو سر و سر کی بازی لگا کر بھی حق و صداقت کے مبارک علم کو لہرانا چاہتے ہیں۔ انہی خوش نصیب افراد میں ہمارے بزرگ و محقق، متعدد کتب کے مصنف، مناظر اہل سنت، قاض دیوبندیت حضرت مولانا محمد کشف اقبال خاں مدنی کا بھی شمار ہے۔ آپ نے اپنی عیشِ نظر کتاب ”امام احمد رضا، مخالفین کی نظر میں“ و قبیح دلائل اور صریح حوالہ جات سے اس حقیقت کو ثابت کر دکھایا ہے کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ حق و صداقت اور علم و حکمت کا وہ کوہِ گراں تھے کہ جن کی تہریف میں اپنے تو ایک طرف، بچانے بھی رطب اللسان ہیں اور آپ نے جو اکابرین دیوبند کی تکفیر کی ہے وہ ریت پر اٹھائے گئے محل کی طرح بے بنیاد و خالی ہے بلکہ یہ ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے کہ جس کی بنیادیں کسی لرزہ بر اندام نہیں ہو سکتیں اور اس کا اعتراف دیوبندی علماء کو بھی تھا۔

بارگاہِ رب العزت میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس تعریف کو اہل حق کے لئے باعث تقویت اور لہل باطل کے لئے ذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین۔

العبد الفقیر ابو القاسم

غلام مرتضیٰ ساقی مجددی

۱۰ مئی ۲۰۰۳ء

تَحْسِنُهُ وَتُصَلِّيَ وَتُسَلِّمْ عَلَى رَسُولِهِ الْحَبِيبِ

اُنکے سنیے امام اہل سنت مجدد دین و ملت کلمہ عشق و رسالت شیخ الاسلام
داسلمین امام عاشقان حضرت امام محمد احمد رضا خاں محدث بریلوی علیہ الرحمہ علم و دانش
کے سمندر تھے۔ ان کے علم کی ایک جھلک دیکھ کر ملے عرب و عجم حیران رہ گئے۔
محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے تقریباً تمام علوم و فنون پر اپنی تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔
وہ جامع علوم و فنون شخصیت کے مالک تھے۔ محدث بریلوی ایک عبقری
شخصیت تھے۔ آپ نے پوری شدت و قوت کے ساتھ بدعات کا رد کیا اور احیاء سنت
کا اہم فیض ادا کیا۔ عالم عرب و عجم نے آپ کو چھویں صدی کا مجدد قرار دیا۔
محبت، عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محدث بریلوی علیہ الرحمہ کا طرہ
ایمان تھا یہی ان کی زندگی تھی اور یہی ان کی پہچان، وہ خود فرماتے ہیں کہ میرے دل
کے دو حصے کیے جا میں تو ایک پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر خُشَعۃ وُضُوۡلِ (صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) لکھا ہوگا آپ کا لکھا ہوا اسلام
مصلحتی جان و دست پہ لاکھوں سلام
پوری دنیا میں پڑھا جاتا ہے۔

آپ کی کتب کی ایک ایک سطر سے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جھلک نمایاں نظر آتی
ہے۔ آپ کے عشق رسول کا اپنے ہی نہیں بلکہ نے بھی واقف ہی نہیں مخالف بھی دل و
جان سے اقرار کرتے ہیں۔ آپ نے رسول کا کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بے
دوب گستاخ فزوں کا پوری قوت سے قلع قمع کرنے کے لئے جہاد فرمایا۔ دیوبندی کوتر
نیا بازی دواوی کے بقول بھی "جیسے لوگ امام احمد رضا بریلوی کا تشدد کہتے ہیں وہ بارگاہ
رسالت میں ان کے ادب و اعتدال کی روش کا نتیجہ ہے۔ آپ کو ہر فن میں کامل دسترس
مکمل تھی۔ بلکہ بعض علوم میں آپ کی مہارت حد ایسا تک پہنچی ہوئی تھی۔"
آپ کے رسالہ مبارک اروض السجی کی آداب اُتخریج کے متعلق

لکھتے ہیں۔ کہ اگر بیش ازین کتاب دوریں فن یافتہ شود پیش مصنف
را سوچد تعریف ہذا کی تو ان تلفت (تذکرہ ملائے ہند قاری ص ۱۷۱)
اگر (فن خزائن حدیث میں) دور کوئی کتاب نہ ہو، تو مصنف کو اس
تعریف کا سوچد کہا جاسکتا ہے۔

علم توقیت میں اس قدر کمال حاصل تھا کہ دن کو سورج اور رات کو ستارے
دیکھ کر گھڑی ملا لیا کرتے تھے دقت بالکل صحیح ہوتا اور ایک منٹ کا بھی فرق نہ ہوتا۔
علم ریاضی میں بھی آپ کو حد سے زیادہ اعلیٰ درجہ کی مہارت حاصل تھی کہ علی
گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ریاضی کے ماہر ڈاکٹر سر ضیاء الدین آپ کی ریاضی میں
مہارت کی ایک جھلک دیکھ کر اُغتت ہندوانہ رہ گئے۔
علم جفر میں بھی محدث بریلوی علیہ الرحمہ یکاوتہ روزگار تھے۔

الغرض اعلیٰ حضرت محدث بریلوی تمام علوم و فنون پر نازل دسترس رکھتے تھے
یہی وجہ ہے کہ آپ دینی اور دنیوی ہر قسم کے علوم و فنون کے ماہر تھے۔
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پاک و ہند کے نابغہ روزگار تھے۔ محدث، مفسر اور
جامع علوم و فنون تھے۔ مگر انھوں نے کمال کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ حضور سیدنا محمد و اعظم
محدث بریلوی جتنی عظیم المرتبت شخصیت تھے آپ اتنے ہی زیادہ معلوم ہیں اور اس ظلم
میں حامی و مخالف سبکی شامل ہیں جو آپ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر انہوں نے
آپ کی شخصیت کو عوام کے سامنے اچھا نہیں کیا۔ آپ کی عظمت پر بہت معمولی کام
کیا۔ بلکہ کئی مقلدوں کو ان کے آپ کا نام لے کر آپ کو ناحق بدنام کیا۔ جتنا اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی نے گمراہی اور بدعات کا قلع قمع کیا، اتنا ہی بدعات کو رواج دے کر حضور
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو بدنام کیا جا رہا ہے۔

دوسری طرف آپ کے مخالفین نے اس علمی شخصیت کو مسخ کرنے کی کوشش
کی۔ آپ پر بے بنیاد الزامات کے انبار لگا دینے کو اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت امام
احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی عظیم عبقری شخصیت انہوں کی سر دھری اور مخالفین کے

حسد اور بغض و عداوت کا شکار ہو کر رہ گئی اور یہی ایک بہت بڑا المیہ ہے مگر یہ تو واضح ہے کہ حقیقت کو بدلائیں جا سکتا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے علمی رعب و دبدب کا یہ حال تھا کہ آپ کے کسی مخالف کو آپ سے مناظرے کی جرأت نہ دے سکی۔ جوں جوں تحقیق ہوئی۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کی شخصیت اپنی اصلی حالت میں نمایاں ہوئی اور ان کے علم و فضل کا چرچا از سر نو شروع ہو گیا اور صرف اپنے ہی نہیں بلکہ نے بھی حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے۔ آج بھی لوگ آپ کے متعلق عوام کو غلط تاثر دیتے ہیں۔

ہم دیوبندی وہابی مذہب کے اکابرین کے تاثرات اس رسالے میں جمع کر رہے ہیں تاکہ عوام کو معلوم ہو جائے کہ دیوبندی وہابی جو محدث بریلوی کے متعلق ہرزہ سرائی کرتے ہیں غلط ہے۔ مطالعہ بریلویت وغیرہ کتابیں لکھ کر طوقان بدستری برپا کرنے والے لوگ صرف بہتان ترازی اور بے بنیاد الزامات لگاتے ہیں۔ حقیقت سے ان کا کچھ تعلق نہیں۔ ان لوگوں کو کم از کم اپنے ان اکابرین کے ان اقوال کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ مولیٰ تعالیٰ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے مذہب حق اہل سنت و جماعت (بریلوی) پر استقامت اسی چم زرگی اور اسی پر موت عطا فرمائے۔ (آئین)

بانی دیوبندی مذہب محمد قاسم نانوتوی

1. دیوبندی نسیم الامت اشرف علی قانوی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب (نانوتوی) مدظلہ تعالیٰ تشریف رکھتے تھے۔ اور ان کے ساتھ مولانا امیر حسن اردوہی اور امیر شاہ خان صاحب بھی تھے۔ جب سوئے کے لئے لیئے تو ان دونوں نے اپنی چار پائی ذرا اٹک کو بچھائی، اور باتیں کرنے لگے۔ امیر شاہ خان صاحب نے مولوی صاحب سے کہا کہ صبح کی نماز ایک برج والی مسجد میں چل کر پڑھیں گے، سنا ہے کہ وہاں کے امام قرآن شریف بہت اچھا پڑھتے ہیں۔ مولوی صاحب نے کہا کہ ارے بیٹھا جاؤ (آپ میں بے تکلفی بہت تھی) ہم اس کے پیچھے نماز

کے وہ تو ہمارے مولانا (نانوتوی) کی تکفیر کرتا ہے۔ مولانا (نانوتوی) نے سن لیا اور فرمایا۔ احمد حسین میں تو سمجھا تھا تو لکھ پڑھ گیا ہے مگر جاہل ہی رہا۔ پھر دوسروں نے ہاں کہا ہے۔ ارے کیا قاسم کی تکفیر سے وہ قابلِ امامت نہیں رہا میں تو اس سے اس کی دین داری کا معتقد ہو گیا۔ اس نے میری کوئی ایسی ہی بات سنی ہو گئی جس کی اس سے میری تکفیر واجب تھی۔ گوروایت غلط کیجی ہو، تو یہ راوی پر الزام ہے۔ تو اس کا جب دین ہی ہے اب میں خود اس کے پیچھے نماز پڑھوں گا۔ غرضیکہ صبح کی نماز مولانا (نانوتوی) نے اس کے پیچھے پڑھی۔ (انعامات الیوم، ج ۳/۴، ص ۳۸۴)

نانوتوی صاحب کے نزدیک جاہل تو وہی ہے جو نانوتوی کی تکفیر کرنے والے کو برا کہتا ہے۔ تو بتائیے کہ سیدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ پر کیا وجہ اعتراض ہے۔

2. تقدیر الناس پر جب مولانا (نانوتوی) پر فتوے لگے، تو جواب نہیں دیا: یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بدوں سے یہ سنا ہے۔
کہ کلمہ پڑھنے سے مسلمان ہو جاتا ہے تو سن کلمہ پڑھتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُهُ

(انعامات الیوم، ج ۳ ص ۳۹۵ تا ۳۹۷، ج ۳ ص ۳۸۸)

الفضل ماشہدات بہ الاعداء

اب آپ ہی بتائیے کہ حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے جو حکم شرعی واضح کیا۔ اس میں آپ کا کیا قصور ہے؟ مٹنا آپ کو یہ بھی عرض کروں کہ بانی دیوبند قاسم نانوتوی کی وجہ تکفیر کیا ہے۔ اس لیے کہ دیوبندی حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو نفوذِ بلاش منکر المسلمین کہتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ دیوبندی مذہب کی بنیادی کتب "تقریب الامیمان، فتاویٰ رشیدیہ، بیچتی زیور" وغیرہ سے واقف حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ منکر المسلمین اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ نہیں۔ بلکہ یہی دیوبندی اکابر ہیں۔ ان کے شرک و کفر سے فتوے سننے کوئی بھی محفوظ نہیں، نہ ہی انبیاء و اولیاء اور نہ ہی کوئی اور، تو لیجئے سنئے: کہ نانوتوی صاحب کی وجہ تکفیر کیا ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ

بانی دعوہ ہند قاسم نانوتوی نے اہل اسلام کے اجتماعی عقیدہ و ختم نبوت کا انکار کیا ہے اور خاتم النبیین کے معنی میں تحریف کی ہے۔ نانوتوی کی چند ایک مہارت پر یہ قابو نہیں کی جاتی ہیں۔

بانی دعوہ ہند قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

سوامی کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتمہ ہونا باری معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابقین کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہو گا کہ تقدم بآتا خرو زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں، بلکہ مقام مدح میں ولکن وصول اللہ وحاقم النبیین فرمانا اس صورت میں کیوں کر صحیح ہو سکتا ہے۔

(تقدیر الناس ص ۳۳ طبع دعوہ ہند)

اگر بالعرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تقدیر الناس ص ۳۸ طبع دعوہ ہند)

آپ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں اور سو آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض۔ (تقدیر الناس ص ۳۸ طبع دعوہ ہند)

تمام اہل اسلام خاتم النبیین کے معنی آخری نبی کہتے ہیں اور کرتے رہے مگر نانوتوی نے انت جہل گرام کا خیال بنایا۔ یہ تحریف نفی القرآن ہے۔ پھر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبی پیدا ہونے کو خاتمیت محمدی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آخری نبی ہونے میں کوئی فرق نہ پڑنا بتایا جو کہ ختم نبوت کا انکار ہے۔ واضح طور پر خاتم النبیین کا ایسا معنی جو یہ کیا گیا جس سے مراد خاتم احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت کا درستہ ہمارا ہو گیا اور مرزئی اپنی حمایت میں آج بھی تقدیر الناس پیش کرتے ہیں تو دعوہ ہندی اپنا سانس نہ لے کر رہ جاتے ہیں۔ قادیانیوں نے اس پر مستقل رسالہ بھی لکھ کر شائع کیا ہے۔ "افادات قادیانیت" نبوت کی تقسیم بالذات بالعرض نانوتوی کی ایجاد ہے۔

تقدیر الناس کی تمام کفریہ مہارت کی تردید مدلل و مفصل کے لئے غزالی زماں حضرت مولانا امجد احمد علی علیہ الرحمہ کی کتاب "تہذیب برداشتہ" شیخ القرآن مولانا خدام علی اوکاڑوی علیہ الرحمۃ کی کتاب "ہفتویہ" اور ماہنامہ کنز الایمان کا ختم نبوت

۱۔ راقم الحروف فقیر کی کتاب "مہارت تقدیر الناس پر ایک نظر" اور "مسئلہ تکفیر" کا احاطہ کیجئے اختصار مانع ہے صرف ایک حوالہ دیوبندی مذہب کا حق حاضر خدمت ہے۔ دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

جب مولانا محمد قاسم صاحب ... نے کتاب تقدیر الناس لکھی تو سب نے مولانا محمد قاسم صاحب کی مخالفت کی بجز مولانا عبدالحی صاحب نے۔

(نقص الامار ص ۱۵۹ طبع جامعہ اشرفیہ لاہور)

جس وقت مولانا نے تقدیر الناس لکھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا کے ساتھ موافقت نہیں کی بجز مولانا عبدالحی صاحب کے۔

(الافادات الیہ ص ۵ طبع ملتان)

دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی:

(۱) دیوبندی خواجہ عزیز الحسن مہذب لکھتے ہیں:

مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کی بھی جن کی سخت ترین مخالفت اہل حق سے عموماً اور حضرت والا (تھانوی اشرف علی) سے خصوصاً مشہور اتفاق ہے ان کے بھی برا بھلا کہنے والوں کے جواب میں دیر ویر تک حمایت فرمایا کرتے ہیں اور شد و مد کے ساتھ رد فرمایا کرتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ان کی مخالفت کا سبب واقعی حب رسول ہی ہو اور وہ غلط فہمی سے ہم لوگوں کو غور و باللہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخ ہی کہتے ہوں۔ (اشرف السوانح ج ۱ ص ۱۳۲ طبع ملتان اسوۃ اکابر ص ۱۴ طبع لاہور)

(۲) دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مفتی محمد حسن بیان کرتے ہیں: حضرت تھانوی نے فرمایا، اگر مجھے مولوی احمد رضا صاحب بریلوی کے پیچھے نماز پڑھنے کا موقع ملتا، تو میں پڑھ لیتا۔ (حیات لداعی ص ۳۸ طبع کراچی، انوار قادیانی ص ۳۸۹)

(اسوۃ اکابر ص ۱۵ طبع لاہور، جلتہ رازد و چنان لاہور ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء)

(۳) دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی فرماتے ہیں:

میں علماء کے وجود کو دیکھ کر حقا کہ لئے اس وجہ ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر ہمارے علماء ایسے مسلک کے بھی ہو جائیں جو مجھ کو کافر کہتے ہیں (یعنی بریلوی

صاحبان) تو میں پھر بھی ان کی ہمتا سے لئے دعائیں مانگتا رہوں کیوں کہ گو وہ بعض مسائل میں غلو کریں اور مجھ کو برا کہیں، لیکن وہ تعلیم تو قرآن و حدیث ہی کی کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے دین تو قائم ہے۔

(اشرف السارخ ج 1 صفحہ 192، حیات الامم صفحہ 38، اسوۃ اکابر صفحہ 15)

(۳) مزید فرماتے ہیں۔

وہ (بریلی) نماز پڑھاتے ہیں ہم پڑھ لیتے ہیں، ہم پڑھاتے ہیں۔ وہ نہیں پڑھتے تو ان کو آمادہ کرو۔ (اناضات الیوم صفحہ 7 صفحہ 58 طبع ملتان)

(۵) وہ ہم کو کافر کہتا ہے ہم اس کو کافر نہیں کہتے۔ (اناضات الیوم صفحہ 7 صفحہ 28)

(۶) ایک صاحب نے حضرت (قناوی) کی خدمت میں ایک مولوی صاحب کا ذکر کیا کہ انہوں نے تو جہاں کی ہمیشہ بڑی مخالفت کی، تو بجائے ان کی شکایت کے یہ فرمایا کہ میں تو اب بھی یہی کہتا ہوں، کہ "شاید ان کی مخالفت کا مختاب رسول ہو"۔

(اناضات الیوم صفحہ 10 صفحہ 245)

(۷) قناوی صاحب مزید لکھتے ہیں۔

احمد رضا خان (بریلی) کے جواب میں لکھی (میں نے) ایک منظر بھی نہیں لکھی، کافر غیبت ملوں سب کچھ مستحکم رہا۔ (تیسیم الامت صفحہ 188 طبع لاہور)

(۸) ایک معروف و مشہور ذہل بدست عالم (احمد رضا بریلی) جو آقا بریلوی کی تکفیر کرتے تھے اور ان کے خلاف بہت سے رسائل میں نہایت سخت لفظ استعمال کرتے تھے۔ ان کا ذکر آگیا تو فرمایا میں سچ عرض کرتا ہوں کہ مجھے ان کے متعلق تعذیب ہونے کا گمان نہیں کیونکہ ان کی نیت ان سب چیزوں سے تمکین ہے کہ تعظیم رسول ہی کی ہو۔ (تیسیم الامت صفحہ 125 طبع کراچی)

(۹) ایک شخص نے پوچھا کہ ہم بریلی والوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو نماز ہو جائے گی یا نہیں فرمایا حضرت تیسیم الامت (قناوی)۔۔۔ نے ہاں (ہو جانے کی) ہم ان کو کافر نہیں کہتے اگرچہ وہ ہمیں کہتے ہیں۔ (تیسیم الامت صفحہ 252 طبع لاہور)

(۱۰) حضرت مولانا احمد رضا خان مرحوم و مغفور کے وصال کی اطلاع حضرت

علی، تو حضرت نے ابْنَاللّٰہِ وَاِنَّا اَللّٰہِ زَاجِعُوْنَ پڑھ کر فرمایا: غلطی بریلی نے ہمارے بعض بزرگوں یا پانچ کے بارے جو فوتے دیے۔ وہ جب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جذبے سے مغلوب و مجذب ہو کر مر گئے ہیں۔ اس لئے انشاء اللہ تعالیٰ مجدد اور معذور اور مرحوم و مغفور ہوں گے۔ میں اختلاف کی وجہ سے خود بخود امت ان کے متعلق تعذیب کی ہنگامی نہیں کرتا۔

(مسک احتلال صفحہ 87 طبع کراچی)

(۱۱) دیوبندی عالم کوثر یازدی لکھتے ہیں:

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی سے میں نے سنا، فرمایا: جب حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمہ وفات ہوئی تو حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کسی نے آکر اطلاع کی مولانا تھانوی نے بے اختیار دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے جب وہ دعا کر چکے۔ تو حاضرین مجلس میں سے کسی نے پوچھا تو عمر عمر آپ کو کافر کہتے رہے اور آپ ان کے لئے دعائے مغفرت کر رہے ہیں۔ فرمایا اور یہی بات سمجھنے کی ہے مولانا احمد رضا خان نے ہم پر کفر کے فوے اس لئے لگائے کہ انہیں یقین تھا کہ ہم نے تو تین رسول کی ہے اگر وہ یہ یقین رکھتے وہ۔۔۔ بھی ہم پر کفر کا فتویٰ نہ لگاتے تو خود کو کافر ہو جاتے۔

(اعلیٰ حضرت فاضل بریلی ایک ہر جہت غیبت صفحہ 7 طبع لاہور)

(روزنامہ جنگ لاہور 3 اکتوبر 1990ء) (روزنامہ جنگ لاہور پینڈی 10 نومبر 1981ء)

(۱۲) مولانا اشرف علی تھانوی کا قول ہے کہ کسی بریلی کو کافر نہ کہو اور نہ آپ نے ی بریلی کو کافر کہا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت تھانوی ایک بڑے جلسے میں خطاب فرما رہے تھے۔ کہ اطلاع ملی، مولوی احمد رضا بریلی انتقال کر گئے ہیں۔ آپ نے تقریر کو ختم کر دیا اور اسی وقت خود اور اہل جلسہ نے آپ کے ساتھ مولوی احمد رضا کے لئے دعائے مغفرت فرمائی۔ (ذلت روزہ چکان لاہور 16 دسمبر 1962ء)

(۱۳) مولانا احمد رضا خان بریلوی زندگی بھر انہیں (اشرف علی تھانوی) کو کافر کہتے رہے۔ لیکن مولانا تھانوی فرمایا کرتے تھے کہ میرے دل میں احمد رضا کے لئے ہے حد

احترام ہے۔ وہ ہمیں کافر کہتا ہے لیکن عشق رسول کی بناء پر کہتا ہے کسی اور غرض سے تو نہیں کہتا۔

(فتوح روزہ چٹان لاہور 23، اپریل 1982ء)
آج کل دیوبندی مذہب کے لوگ اہل سنت کو بدعتی کہتے ہیں، اس کے متعلق بھی اپنے فتاویٰ صاحب کا فیصلہ سن لیں، فتاویٰ صاحب فرماتے ہیں:

یہ کیا ضروری ہے کہ جو آپ کے فتوے میں بدعت ہے وہ عند اللہ بھی بدعت ہو یہ تو علمی حدود کے اعتبار سے ہے۔ باقی عشاق کی تو شان ہی جدا ہوتی ہے ان کے اوپر اعتراض ہو ہی نہیں سکتا۔ ایسے بدعتوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ جنت میں پہلے داخل کیے جائیں گے اور لوگ پیچھے جائیں گے۔ (اقداغ الیہ ص 93 صفحہ 302)
بدعتی ہے اب نہیں ہوتے ان کو بزرگوں سے تعلق ہے۔

(اقداغ الیہ ص 93 صفحہ 83)

معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت محدث۔ بذی علیہ الرحمۃ کا عشق رسول حکیم دیوبند فتاویٰ کو بھی تسلیم ہے۔ اٹھل باسعدت بہ الاعراء

حضرت اشرف علی فتاویٰ کی وجہ تحفیر بیان کرنا بھی ضروری ہے 1901ء میں فتاویٰ کی کتاب حفظ الایمان شائع ہوئی جس میں مذکور فتاویٰ نے رسول کا نکات علی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کی اس میں یہ بیان کیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پاگوں گدھوں جانوروں جیسا علم غیب حاصل ہے، نوحو باللہ اصل عبارت یہ ہے۔ ”آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید خجہ ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض غیب مراد ہیں تو اس میں ضروری ہی کیا تھیں ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر جیسی (چہ) و بجنوں (پاکل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“ (حفظ الایمان صفحہ 8 طبع دیوبند)

فتاویٰ صاحب سے اس عبارت پر تو بہ کا مطالبہ کیا جاتا رہا مگر فتاویٰ صاحب اپنی اس عبارت پر اڑے رہے۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلی نے غلطوہ لکھے کتابیں شائع کیں مناظرے کے چیلنج کئے، مگر فتاویٰ صاحب شس سے مس نہ ہوئے بلکہ فتاویٰ کی زندگی میں اس کے وکیل منظور احمد نعمانی دیوبندی کے ساتھ آفتاب علم و

طبع رشد و ہدایت محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا علامہ محمد سرور احمد صاحب دہلوی کا اسی عبارت کے کفریہ ہونے کے دلائل پر مناظرہ ہوا۔ دیوبندیوں کو عبرت کا گشت ہوئی، مناظرہ بریلی کے نام سے روئیداد و تیاب ہے۔

حضرت محدث اعظم پاکستان علیہ السلام کے علمی رعب و دیدہ کی وجہ سے دیوبندی منظور نعمانی نے مناظرے سے توبہ کر لی، جس کا ثبوت موجود ہے اس عبارت کے کفریہ ہونے کے دلائل ہماری کتاب ”آخری فیصلہ“ میں ملاحظہ کیجئے، صرف ایک حوالہ حاضر خدمت ہے۔

فتاویٰ صاحب کے مریدین بھی یہ تسلیم کرتے ہیں اور فتاویٰ کو ایک خط میں لکھتے ہیں: ”الفاظ جس میں مماثلت طبعیت غیبیہ محمدیہ کو علم عاقلین و بہائم سے تشبیہ دی گئی ہے جو ہادی النظر میں سخت سوء ادبی ہے۔ کیوں ایسی عبارت سے رجوع نہ کر لیا جائے جس میں ظلمین حاکمین جناب والا (فتاویٰ) کو حق بجانب جواب دہی میں سخت دشواری ہوتی ہے۔ وہ عبارت آسانی و الہامی عبارت نہیں کہ جس کی مصدرہ صورت اور حیرت عبارت کا بحال و باقی باقی باقی رکھنا ضروری ہے۔“

(تقریر ہوا ان اشرف حفظ الایمان صفحہ 29 طبع شاکریت)

رشید احمد گنگوہی دیوبندی، محمود الحسن دیوبندی، ظلیل احمد انیسوی دیوبندی دیوبندی قلب رشید احمد گنگوہی نے کئی مسائل میں اعلیٰ حضرت محدث بریلی علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ حیدریہ درج کیے ہیں اور آپ کے کئی فتاویٰ کی تصدیق کی ہے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ صفحہ 245 طبع کراچی

کتاب القول المدبوع و بشرط المصنف ص 24 پر حضور سیدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلی کا فتویٰ نقلی درج ہے اس کی بھی رشید احمد گنگوہی اور دیوبندی مولوی محمود الحسن نے تصدیق کی ہے۔ (انوار اقتدار ص 9 طبع راولپنڈی)

کے ہاتھوں گنگوہی صاحب کے ساتھ دیوبندی محدث ظلیل احمد سہارنپوری کی بھی سن لیجئے، لکھتے ہیں

ہم تو ان بدعتوں (برم و بدعتی) (دیر یوں) کو بھی جو اہل قبلہ ہی جب تک وین کے کسی ضروری حکم کا انکار نہ کریں گے نہیں کہتے۔ (المہر صفحہ 47 طبع لاہور)

اس بن گنگوہی اور بعض دیگر مسلمانوں کی ہجو کی بھی ایک جگہ ملاحظہ کیجئے۔
اولاً: رشید احمد گنگوہی نے خدا تعالیٰ کے لئے کذب کا وقوع مانا نفوذ باللہ اس کی تفصیلی بحث و دیوبندی مذہب اور دروہابہ ثاقب میں ملاحظہ ہو۔

ثانیاً: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رحمتہ للعالمین ہونا صفت خاصہ ماننے سے انکار کیا۔ (لاڈی رشیدیہ صفحہ 218 مسئلہ امکان کذب خدا کے لئے بیان کیا۔ (لاڈی رشیدیہ صفحہ 227) صحابہ کرام کی تکفیر کرنے والے کو اہل سنت و جماعت بتایا۔ (لاڈی رشیدیہ صفحہ 248) و غیرہم نفوذ باللہ من ہذہ المحرفات۔

ظلیل احمد ایشیوی نے یہ لکھا کہ

الحاصل نور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال و نہیکہ علم عظیم زمین کا فخر عالم کو خلاف انصوف قطعیہ کے بلا و محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کی یہ وسعت نفس سے ثابت ہوئی فخر عالم کی کون کی نفس قطعی ہے۔ (برہان قلعہ صفحہ 55 طبع کراچی)

یعنی حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک علم شیطان کے علم سے کم ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک علم قرآن و حدیث سے ثابت نہیں جبکہ شیطان و ملک الموت کا ثابت ہے نفوذ باللہ حالانکہ شیطان و ملک الموت کے علم محدود زمین کے لئے قرآن و حدیث میں کوئی نفس وارد نہیں ہوئی۔ اس کے ثبوت کا دعویٰ انکار قرآن و حدیث ہے اور دوسری طرف حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وسعت علم کے لئے محدود انصوف وجود ہیں و یکے دے دیوبند کے محدث کا مبلغ علم۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مانا شرک ہے۔ وہ چیز شیطان کے لئے ماننا ایمان کیسے ہے۔ شرک بہر حال شرک ہوتا ہے مخلوق میں ایک کے لئے شرک ہو دوسرے کے لئے وہی عین ایمان ہو یہ دیوبند کے محدث کی زبانی دگ

یوہی شیطان کو نفوذ باللہ خدا کے مقابلہ کرا کر دیا ہے۔

قارئین کرام! برہان قلعہ تحفہ برہاناس، حفظ الامان کی سہارات ہم نے اپنی نقل کر دی ہیں، بتائیے ان عبارت میں رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان میں ایسی ناپاک توہین و بے ادبی ہے کہ کسی ملایہ کافر نے بھی نہ کی ہو یہی توہین و بے ادبی دیوبندی مذہب میں ایمان ہے۔ یہ صرف میرا دعویٰ زبان ہی نہیں دیوبند کے حکیم اشرف علی تھانوی کی زبانی سن لیجئے لکھتے ہیں:

وہابی کا مطلب و معنی ہے اوب یا ایمان با حق کا مطلب با اوب ہے ایمان انافات الیومیہ ص 4 صفحہ 89 اکام الحق ص 1 صفحہ 57، اشرف اللغات صفحہ 38، آپ انصاف کیجئے۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے اگر ان گستاخ ہے اوب لوگوں کا رد کیا تکفیر کی رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور پیار کا یہی تقاضا تھا۔ اس میں تو داخلی حضرت فاضل بریلوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وکیل ہیں اور یہ دیوبندی وہابی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخ و مد مقابل ہیں صرف ہم ان لوگوں سے اتنا ہی کہتے ہیں:

ذم توہین یوں کرتے نہ تم تکفیر یوں کرتے

نہ کھینچے راز تہوارے نہ دیوں رسا انبیا ہوش

دیوبندی محدث انور شاہ کشمیری

(1) دیوبند کے محدث انور شاہ کشمیری لکھتے ہیں:

جب بندہ تہذیب شریف اور دیگر کتب احادیث کی شرح لکھ رہا تھا۔ تو حسب ضرورت احادیث کی جزئیات دیکھنے کی ضرورت درپیش آئی تو میں نے شیعہ حضرات و اہل حدیث حضرات و دیوبندی حضرات کی کتابیں دیکھیں مگر وہ عین مطہر نہ۔ ا۔ باآخر ایک دوست کے مشورے سے مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کی کتابیں دیکھیں تو میرا دل بہمن ہو گیا کہ اب بخوبی احادیث کی شرح بلا تعجب لکھ سکے ہوں۔ تو واقعی بریلوی حضرات کے سرکردہ عالم مولانا احمد رضا خان صاحب کی تحریریں شدت اور مضبوط

جس جیسے دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مولوی احمد رضا خان صاحب ایک زبردست عالم دین اور فقیہ ہیں۔

(رسالہ دیوبند صفحہ 21، ہادی الاول 1330ھ بحوالہ خانی صفحہ 39، منہر و سہ ماہی 114) (۲) فیض مجسم مولانا محمد فیض احمد اویسی صاحب کے بقول لیاقت پور ضلع رجم یار خان میں عظیم قاضی اللہ بخش صاحب کہتے ہیں: جب میں دارالعلوم دیوبند میں پڑھتا تھا۔ تو ایک موقع پر حاضر دعاغری کی میں مولوی اور شاہ کشمیری صاحب نے تقریر فرمائی کسی نے کہا کہ:

مولانا احمد رضا خان تو کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حاضر و ناظر ہیں، مولوی اور شاہ کشمیری نے ان سے نہایت تنبیہ کی سے فرمایا کہ پہلے احمد رضا کو جو تو پھر یہ مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ (امام احمد رضا رحمہ اللہ ص 63 طبع لاہور) (۳) عقائد دینی نے اعتراض کیا کہ علماء بریلوی علماء دیوبند پر کفر کا فتویٰ دیتے ہیں اور علماء دیوبند علماء بریلوی پر اس پر (اور شاہ) صاحب (کشمیری) نے فرمایا، میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی جانب سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرات دیوبند ان (بریلویوں) کی تکفیر نہیں کرتے۔

(ملفوظات محدث کشمیری صفحہ 69 طبع حیات، حیات اور شاہ صفحہ 323) (روایت فاروقی سے وقت 8 نومبر 1978ء حیات لاہور صفحہ 39)

دیوبندی شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی

(۱) دیوبند کے شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں:

مولانا احمد رضا خان کو تکفیر کے جرم میں برا کہا بہت ہی برا ہے کیونکہ وہ بہت بڑے عالم اور بلند پایہ محقق تھے۔ مولانا احمد رضا خان کی رطاعت عالم اسلام کا ایک بہت بڑا سانحہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

(رسالہ ہادی دیوبند صفحہ 20، روایت 1369ھ بحوالہ منہر و سہ ماہی 116، خانی صفحہ 41-42)

(۲)

مزید لکھتے ہیں:

ہم ان بریلویوں کو بھی کافر نہیں کہتے جو ہم کو کافر بتلاتے ہیں۔

(منہر و سہ ماہی 20، تعلیمات دینی صفحہ 522 طبع لاہور، حیات امداد صفحہ 39)

مناظر دیوبند مرتضیٰ حسن چاند پوری

دیوبند کے مشہور مناظر اور ناظم تعلیمات دیوبند مولوی مرتضیٰ حسن چاند پوری

لاہور ہیں۔

بعض علمائے دیوبند کو خان بریلوی (احمد رضا) یہ فرماتے ہیں، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں سمجھتے، چوبیسے چالیس کے علم کو آپ کے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) علم کے برابر کہتے ہیں۔ شیطان کے علم کو آپ کے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) علم سے زائد کہتے ہیں، لہذا وہ کافر ہیں۔ تمام علمائے دیوبند فرماتے ہیں کہ خان صاحب کا یہ حکم بالکل صحیح ہے جو ایسا کہے وہ کافر ہے، مرتد ہے، ملعون ہے۔ لا وہ ہم بھی تمہارے فتوے پر دستخط کرتے ہیں بلکہ ایسے مرتدوں کو جو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے یہ عقائد بے شک یہ عقائد ہیں۔ اگر (احمد رضا) خان صاحب کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے ہی تھے۔ جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا، تو خان صاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو وہ خود کافر ہو جاتے۔

(اشادہ انتداب صفحہ 12، طبع 13 دیوبند)

دیوبندی شیخ الادب اعجاز علی

دیوبند کے شیخ الادب مولوی اعجاز علی لکھتے ہیں:

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہم دیوبندی ہیں اور بریلوی علم و عقائد سے ہمیں کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس کے باوجود بھی یہ حق یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ اس دور کے اندر اگر کوئی محقق اور عالم دین ہے۔ تو وہ احمد رضا خان بریلوی ہے کیونکہ میں نے مولانا احمد رضا خان کو جسے ہم آج تک کافر بدعتی اور مشرک کہتے رہے ہیں بہت وسیع بخیر خیال، علویت، عالم دین صاحب فکر و نظر پایا ہے۔ آپ کے دلائل قرآن و سنت سے متصادم نہیں بلکہ ہم آہنگ ہیں۔ لہذا میں آپ کو مشورہ دوں گا اگر آپ کو کسی مشکل مسئلہ جات میں کسی قسم کی الجھن درپیش ہو، تو آپ بریلی میں جا

کرمولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی سے تحقیق کریں۔

(رسالہ انور تاج، جلد 1، صفحہ 40، غزال الکرم، 1342ھ بحوالہ ملاحظہ 40 صفحہ، یا صفحہ 114)

دیوبندی فقہیہ العصر مفتی کفایت اللہ دہلوی

دیوبندی مذہب کے فقہیہ العصر مفتی کفایت اللہ دہلوی کہتے ہیں:

اس میں غلام نہیں کہ مولانا احمد رضا خان کا علم بہت وسیع تھا۔

(فتاویٰ دارالعلوم، جلد 2، ام احمد رضا نمبر 2، دسمبر 1988ء، صفحہ 6، کلام کمال سر تاج، صفحہ 3)

مفتی اعظم دیوبند مفتی محمد شفیع (آف کراچی)

دیوبند کے مفتی اعظم محمد شفیع دیوبندی آف کراچی لکھتے ہیں:

مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کے متعلقین کو کافر کہنا صحیح نہیں ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جلد 2، صفحہ 142، طبع کراچی)

یہی مفتی محمد شفیع اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ عنہ کے مرید صادق و اصل العلماء حضرت علامہ مفتی محمد واصل سنبھلی علیہ الرحمۃ کے رسالہ "اجمل الارشاد فی اصل حرف الشاذ" پر تبصرہ کرتے ہوئے انہیں یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

حاجہ و مصلیٰ امام احمد! احقر نے رسالہ حلالہ مقدمہ کے باب مباح ملاحظہ کیا اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ اپنے موضوع میں بے نظیر رسالہ ہے خصوصاً حرف ضاد کی تحقیق بالکل افران و تفریط سے پاک ہے اور نہایت بہتر تحقیق ہے مؤلف علامہ نے متحفظہ میں کی رائے کو اختیار فرما کر ان تمام سوالات میں خدائے صلوٰۃ کا حکم دیا ہے جن میں نتیجہ فاش معنی میں ہو جاتا ہے۔ اس بارہ میں احقر کا خیال بجا لگا گا کہ یہ ہے کہ اپنے عمل میں تو حلقہ میں ہی سے قول کو اختیار کرنا چاہیے۔

کتبہ: احقر محمد شفیع غفرلہ خادم دارالافتاء دارالعلوم دیوبند یو۔ پی۔ (ہند)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جلد 2، صفحہ 306)

دیوبندی شیخ المشیر محمد اور یس کا ندھلوی

(۱) دیوبند کے شیخ المشیر مولوی محمد اور یس کا ندھلوی کے متعلق دیوبندی عالم کوثر

بڑی لکھتے ہیں:

میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی عالم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اور یس کا ندھلوی سے لیا ہے۔ کبھی کبھی اعلیٰ حضرت (احمد رضا بریلوی) کا ذکر آ جاتا تو

۱۰۰۱ (اندلس) کا ندھلوی فرمایا کرتے۔ مولوی صاحب (اور یہ مولوی صاحب ان کے کلام تھا) مولانا احمد رضا خان کی بخشش تو انہی فتوؤں کے سبب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ احمد رضا خان جنہیں ہمارے رسول سے اتنی محبت تھی کہ اتنے بڑے بڑے عالموں کو کبھی تم نے معاف نہیں کیا۔ تم نے سمجھا کہ انہوں نے تو جین رسول کی ہے۔ تو ان پر بھی کفر کا فتویٰ لگا دیا۔ چاؤ ای ایک عمل پر ہم نے تمہاری بخشش کر دی۔

(اہل حضرت لاضل بریلوی ایک ہر جہت غنیمت صفحہ 7 اور دارالعلوم دیوبند، جلد 2، 10-1990-03)

(۲) کسی نے مولوی محمد اور یس کا ندھلوی دیوبندی سے سوال کیا کہ ترمذی میں ایک حدیث آتی ہے۔ جس کی رو سے اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کافر کہے۔ تو اس کا کفر خود کہنے والے پر لوٹتا ہے۔ بریلوی کتب لکھنے والے بہت سے علماء دیوبند کو کافر کہتے ہیں۔ اس حدیث کی رو سے ان کا کفر خود بریلوی پر لوٹا اور وہ کافر ہوئے۔ اس پر مولانا اور یس کا ندھلوی نے جواب دیا۔ ترمذی کی حدیث تو صحیح ہے۔ مگر آپ اس کا مطلب صحیح نہیں سمجھے، حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ وہ مسلمان دیدہ و دانستہ کافر کہے۔ تو اس کا کفر کہنے والے پر لوٹے گا۔ جن بریلوی علماء نے بعض دیوبندی علماء کو کافر کہا تو انہوں نے دیدہ و دانستہ ایسا نہیں کہا۔ بلکہ ان کو غلط فہمی ہوئی۔ جس کی بنا پر انہوں نے ایسا کہا۔ انہوں نے خشاک گھیر کر تجوہر کیا کہ ان دیوبندی علماء نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کی ہے اگرچہ ان کا یہ خیال درست نہیں خود دیوبندی علماء کا عقیدہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے مگر چند کہ جن بریلوی علماء نے بعض دیوبندی علماء کی تکفیر فرمادہ یعنی تو جین رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مرحوم پر برہانہ غلط فہمی کی ہے اس لیے یہ کفر ان (بریلوی) تکفیر کرنے والوں پر نہ لوٹے گا۔ دیکھتے ہی ہم (دیوبندی) جو ان

(یعنی) کی تکفیر کا طریقہ اختیار نہیں کرتے۔ (تذکرہ مولانا محمد ادریس کاندھلوی صفحہ 105)

آرٹھین کرام! ہم نے یہ حوالہ صرف دیوبندی اکابر کے برہان حضرت فاضل دیوبند اور دوسرے علماء اہل سنت بریلوی کی عدم تکفیر کی وجہ سے نقل کیا ہے۔ باقی جوں تک مسئلہ تکفیر میں اہل سنت کے علماء کو غلط فہمی ہوئے اور خود باللہ کسی مسلمان کو کافر کہنے کا مسئلہ ہے یہ کاندھلوی کی جہالت اور بددیانتی ہے چند ایک کفریہ عبارات دیوبندی ائمہ کی ہم کڑ سینہ صفحات میں نقل کر چکے ہیں۔ کوئی بھی مسلمان خالی الذہن ہو اگر ائمہ ان عبارات کو پڑھے تو وہ دیوبندی علماء کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا اور بھلائی سبب ادنیٰ کو ایمان اور اوب کو سبب الیمان کہا حوالہ گزر چکا ہے تو بتائیے ایک طرف یہ لوگ رسول کا نکات اور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک شہادہ ریت میں گھونٹ لیا کرتے ہیں۔ دوسری طرف لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

ان عبارات مذکورہ کافر بہ غلط ہونا دلائل قاطعہ سے ثابت ہے اور آج تک کسی ایوبندی دلاوی و مناظر میں جرأت پیدا نہیں ہوئی کہ وہ میدان مناظرہ میں آکر اپنا ایمان ثابت کر سکے پھر یہ کسی مندرستہ ان عبارات کو اسلام قرار دیتے ہیں۔

شرم تم کو کفر نہیں آتی

ان عبارات کے متعلق خود بھی ادریس کاندھلوی صاحب لکھتے ہیں:

میں صرف مستقیم، براہین قاطعہ، حفظ الایمان، رسالہ الاموال اور مشیہ محمود الحسن نامی کتابوں سے مصنفین اور علماء دیوبند کا حقیقت یہ نہد ہوا لیکن ان کی عبارات میرے دل کو نہیں لگتی ہیں۔ دیوبند سچی دیوبند است مہر 1957ء بمولودع بندی مذہب صفحہ 574)

لیسے دیگر دیوبندی علماء کے حوالے فقیر کے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں غور کیجئے اور ادریس کاندھلوی کہتے ہیں۔ یہ عبارات دل کو بھی نہیں لگ سکیں۔ مگر پھر بھی میں ان کا عقیدت مند ہوں گویا ان کا تعلق خدا کے محبوب رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گا بلکہ ان مولویوں سے ہی ہے۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھتے انکا سب وہی کون کر سکتا ہے؟ صرف یہی دیوبندی وہابی اعلیٰ حضرت فاضل

یہی علیہ الرحمہ نے اس قسم کی منافقانہ نمائشیں کلمہ گوئی کے متعلق کیا خوب فرمایا ہے۔

ذیاب فی ثیاب لب پہ کلہ دل میں گستاخی

سلام اسلام طرد کو کہہ تسلیم ربانی ہے

گویا یہ لوگ زبان سے تو کلمہ پڑھتے ہیں مگر دل کے کافر ہیں۔ جو ان کے اقرار سے بھی ثابت ہو گیا۔

باقی جہاں تک حدیث کی روشنی میں کسی مسلمان کو کافر کہنے کا تعلق ہے۔ تو واضح رہے کہ علمائے اہل سنت نے بھی کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ بلکہ جو خود رسول کا نکات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان رفیع میں توہین و تشنیع کریں ان کے کفر کی نشان دہی کی ہے جیسا کہ باحوالہ گزر چکا ہے اگر مسلمانوں کو کافر و مشرک کہنا ہی دیکھنا ہے تو دیوبندی اپنے بڑوں کی کتب تقویۃ الایمان، ہشتی زیور، قادی رشتیدہ اور جواہر انفرآن دیکھ لیجئے اور شرم کریں اور ڈوب مریں۔

وہ قلعے اور ہوں گے جن کو سن کر شینہ آتی ہے

تو پ اٹھو گے کانپ اٹھو گے سن کر داستان اپنی

سید سلیمان ندوی

لکھتے ہیں: اس احقر نے مولانا احمد رضا صاحب بریلوی کی چند کتابیں دیکھیں تو میری آنکھیں خیرہ کی خیرہ ہو کر رہ گئیں، حیران تھا کہ واقعی مولانا بریلوی صاحب مرحوم کی جن جن کے متعلق کل تک یہ سنا تھا کہ وہ صرف اہل بدعت کے ترخان ہیں اور صرف چند فرقہ مسائل تک محدود ہیں مگر آج پتہ چلا کہ کتنے سبب ہرگز نہیں یہ اہل بدعت کے قیاب نہیں بلکہ یہ تو عالم اسلام کے اسرار اور دکھابکار نظر آتے ہیں۔ جس قدر مولانا مرحوم کی تحریروں میں گہرائی پائی جاتی ہے اس قدر گہرائی تو میرے استاد محترم جناب مولانا شبلی صاحب اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، اور حضرت مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندی اور حضرت مولانا شیخ انصاری علامہ شہیر احمد عثمانی کی کتابوں کے اندر بھی نہیں جس قدر مولانا بریلوی کی تحریروں کے اندر ہے۔

(ماہنامہ نود، اگست 1931ء، صفحہ 17، بحوالہ ادریس صاحب 35، 36، سلیہ دیابہ صفحہ 112)

شبلی نعمانی دہلوی بھتی:

مولوی شبلی نعمانی دہلوی بھتی کہتے ہیں:

مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی جو اپنے عقائد میں سخت ہی متشدد ہیں مگر اس کے باوجود مولانا صاحب کا علمی شہر اس قدر بلند و بالا ہے کہ اس دور کے تمام عالم دین اس مولوی احمد رضا خان صاحب کے سامنے پرغاہ کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ اس احقر نے بھی آپ کی متعدد کتابیں دیکھیں ہیں۔

(رسالہ اشراق، اکتوبر 1914ء، صفحہ 17 بحوالہ طبع صفحہ 34)

ابوالحسن علی ندوی:

مولوی ابوالحسن ندوی دہلوی بھتی کہتے ہیں۔

فقد غنی اور اس کی جزئیات پر جوان (فاضل و محدث بریلوی) کو عبور حاصل تھا۔ اس زمانہ میں اس کی نظر نہیں ملتی۔ (نہایت لطیف طبع 8 صفحہ 41 طبع حیدرآباد) عبدالحی رائے بریلوی: عبدالحی بھتی کہتے ہیں۔

(محدث بریلوی نے) علوم پر مہارت حاصل کر لی اور بہت سے فنون بالخصوص فقہ و اصول میں اپنے ہم عصر علماء پر فائق ہو گئے۔ (نہایت لطیف طبع 8 صفحہ 38) معین الدین ندوی

کہتے ہیں:

مولانا احمد رضا خان مرحوم صاحب علم و فہم مصنفین میں سے تھے۔ دینی علوم خصوصاً فقہ و حدیث پر ان کی نظر وسیع اور گہری تھی مولانا نے جس وقت نظر اور تحقیق کے ساتھ علماء کے استفسارات کے جوابات تحریر فرمائے ہیں اس سے ان کی جامعیت علمی بصیرت قرآنی و استفسار و ہدایت اور علمی کا پورا پورا اندازہ ہوتا ہے ان کے عالمانہ محققانہ فنی و فنی مخالف و موافق پر طبقہ کے مطالعہ کے لائق ہیں۔

(ماہنامہ معارف، اگست 1949ء، بحوالہ سفید، ص 114، 115)

بہ الما جد وریا آبادی:

دہلوی بھتی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مولوی عبدالماجد وریا آبادی نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مولانا عبدالعلیم میرٹھی کی خدمات کو آج حسین چشما کیا۔ اور یوں کہا کہ انصاف کی حالت کا فیصلہ یہ ہے۔ مولانا عبدالعلیم میرٹھی مرحوم و مغفور نے اس گردہ (بریلوی) کے ایک فرد کو کرپشن بھارتی خدمات انجام دیں۔

(وقت روز، صدقہ، 25 اگست 1956ء، بحوالہ سونے منزل راولپنڈی، اپریل 1982ء، 57)

سعید احمد اکبر آبادی:

دہلوی بھتی مشہور عالم سید احمد اکبر آبادی کہتے ہیں

مولانا احمد رضا صاحب بریلوی ایک زبردست صلاحیت کے مالک تھے ان کی مقرب کا لوہا پورے ملک نے مانا۔

(ماہنامہ برہان، دہلی، اپریل 1974ء، بحوالہ عالم احمد رضا اور ردی دعوات و تحکرات صفحہ 34)

ذکر شاہ بنوری:

دہلوی بھتی مولوی محمد یوسف بنوری آف کراچی کے والد ذکر شاہ بنوری دہلوی بھتی نے کہا اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان بس (مولانا) احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حقیقت ختم ہو جاتی۔ (بحوالہ سفید، ص 116)

حسین علی واں بھٹروی:

دہلوی بھتی مذہب کے شیخ القرآن غلام اللہ خان، دہلوی محدث سرفراز حاکم دہلی کے استاد اور دہلوی بھتی قلیب رشید احمد گنگوہی کے شاگرد مولوی حسین علی نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے یہ بریلی والا (احمد رضا) چڑھا لکھا تھا علم والا تھا۔

(ماہنامہ القرآن، اگست 1987ء، صفحہ 73)

غلام رسول مہر:

مشہور متعصب دہلوی مؤرخ مولوی غلام رسول مہر کہتے ہیں:

احتیاط کے باوجود نعت کو کمال تک پہنچانا واقعی اعلیٰ حضرت (بریلوی) کا کمال ہے۔
(1657ء کے چھاپہ صفحہ 211)

ماہر القادری:

ہجاءت اسلامی (موردی گروپ) کے مشہور شاعر ماہر القادری لکھتے ہیں

مولانا احمد رضا خان بریلوی مرحوم دینی علوم کے جامع تھے دینی علم و فضل کے ساتھ شیوہ بیان شاعر بھی تھے۔ اور ان کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ حمازی راہِ سخن سے بہت کم صرف نعت رسول کو اپنے انکار کا موضوع بنایا۔ مولانا احمد رضا خان کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا خان بہت بڑے خوش گو شاعر تھے اور مرزا داغ سے نسبت تلمذ لکھتے تھے۔ مولانا احمد رضا خان کی اہمیت ذیل کا یہ مطلع

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دل اسے بھارتے ہیں
جب استاد مرزا داغ کو حسن بریلوی نے بنایا تو داغ نے بہت تعریف کی اور فرمایا کہ دہلی ہو کر اچھے شعر کہتا ہے۔
(ماہنامہ فرمان کراچی ستمبر 1973ء)

ایک اور شاعر سے میں لکھتے ہیں:

مولانا احمد رضا خان بریلوی نے قرآن کا سلیس رواں ترجمہ کیا ہے۔

مولانا صاحب نے ترجمہ میں بڑی نازک احتیاط برتی ہے۔ مولانا صاحب کا ترجمہ خاصا اچھا ہے۔ ترجمہ میں اردو زبان کے احترام پسندانہ اسلوب قائم رہے۔
(ماہنامہ غارن کراچی مارچ 1976ء)

عظیم الحق قاسمی:

عظیم الحق قاسمی فاضل دیوبند لکھتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس بات کا علم ہو کہ (مدرسہ دیوبند میں اعلیٰ حضرت یا ان سے تعلق رکھنے والے رسائل و کتب نہیں چھپتے، نہ ہی وہاں خطبہ کو اجازت ہوتی ہے۔ بلکہ دیکھنا حرام سے کم نہیں۔ میں بھی وہیں (دارالعلوم دیوبند) کا فارغ التحصیل ہوں، وہاں سے مجھ کو بریلویوں سے نفرت ان کی کتابوں سے عداوت دل میں پرورش پائی۔

میں بھی ان کی کتب سے استفادہ نہیں کر سکا۔ قاری چونکہ نیا رسالہ ہے اور اپنے علوم نہیں ہوتا کہ یہ بریلویوں کا رسالہ ہے۔۔۔ اس سبب سے میں نے قاری کا اطلاع دیا اور (مولانا احمد رضا) فاضل بریلوی نے شیخ رسالت کی جو ضیاء پاشی کی ہے۔ اس واقعی حصہ پہلی مرتبہ ”قاری“ کے ذریعے نظر نواز ہوا جس نے میرے دل کی دنیا کو سنا لیا۔ ابھی تو صرف ایک فتویٰ نے اعلیٰ حضرت کے عیش رسول ﷺ کا مجھ کو مترف کر دیا یہ پورا فتویٰ جب رسول کا ایک گلدستہ ہے میں اپنے دل کے حالات ان لفظوں میں بیان کروں گا کہ اگر ہمارے علماء دیوبند تک نظری اور تعصب کو بنادیں تو شاید مولانا اسماعیل سے لے کر ہنوز سب فاضل بریلوی کے شاگردوں کی صف میں نظر آئیں گے۔
(ماہنامہ قاری دہلی مارچ 1988ء)

احسن نانوتوی:

دیوبندی مولوی احسن نانوتوی نے مولانا تقی علی خان (دارالکرامی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی) کو عیدادہ بریلی سے پیغام بھجوایا کہ میں نماز پڑھنے کے لئے آیا ہوں پڑھانا نہیں چاہتا۔ آپ تشریف لائیے جسے چاہے امام کر لیجئے۔ میں اس کی اقتداء میں نماز پڑھوں گا۔
(مولانا احسن نانوتوی صفحہ 87) (کراچی)

نوٹ:- اس کتاب پر مشہور دیوبندی اکابر کی تعدیقات موجود ہیں۔ جن میں مفتی محمد شفیع آف کراچی اور قاری طیب دیوبندی شامل ہیں۔

ابوالکلام آزاد:

دہلیہ دیوبندیہ کے مذہب کے امام ابوالکلام آزاد نے کہا۔ مولانا احمد رضا خان ایک سچے عاشق رسول گزرے ہیں، میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ ان سے تو بین نبوت ہو۔
(بحوالہ امام احمد رضا، رہا رب علم دولہا کی نگارن صفحہ 96)

فخر الدین مراد آبادی:

مولوی فخر الدین مراد آبادی دیوبندی نے کہا کہ:

مولانا احمد رضا خان سے ہماری مخالفت اپنی جتنی مگر ہمیں ان کی خدمت بڑا ناز ہے۔ غیر مسلموں سے ہم آج تک بڑے غم کے ساتھ یہ کہہ سکتے تھے کہ دنیا ہم کے علوم اگر کسی ایک ذات میں جمع ہو سکتے ہیں۔ تو وہ مسلمان ہی کی ذات ہو سکتی ہے۔ دیکھو! مسلمانوں ہی میں مولوی احمد رضا خان کی ایسی شخصیت آج بھی موجود ہے جو دوسرے کے علوم میں یکساں مہارت رکھتی ہے ہائے افسوس کہ آج ان کے دم کے ساتھ ہمارا یہ فخر بھی رخصت ہو گیا۔

عبدالہالقی دیوبندی:

صوبہ بلوچستان کے دیوبندی مذہب کے مشہور عالم مولوی عبدالہالقی جناب پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں:

واقعی اعلیٰ حضرت مفتی صاحب قبلہ اسی منصب کے فاضل ہیں۔ مگر بعض حاسدوں نے آپ کے صحیح علیہ اور علمی و تحقیقی لسانیات میں دیکھ کر آپ کے بارے میں غلط اوہام پھیلا دیا ہے جس کو نا آشنا قسم کے لوگ سن کر صیدوحشی کی طرح متفر ہو جاتے ہیں اور ایک عجیب عالم وین ہمد وقت ہستی کے بارے میں گستاخیاں کرنے لگ جاتے ہیں حالانکہ علیہ میں وہ ایسے بزرگوں کے عشرِ عمر بھی نہیں ہوں گے۔

(فاضل بریلوی، علماء کا جنازہ کی تقریب صفحہ 17)

عطاء اللہ شاہ بخاری:

تحریک ختم نبوت کے دوران قاسم باغ ملتان کے ایک جلسہ میں دیوبندی امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ:

ہماری بات یہ ہے کہ مولانا احمد رضا خان صاحب قادری کا دماغ مفتی رسول سے معطر تھا اور اس قدر غیور آدمی تھے کہ ذرہ برابر بھی توہین الوہیت و رسالت کو برداشت نہیں کر سکتے تھے پس جب انہوں نے ہمارے علماء دیوبندی کی کتابیں دیکھیں تو ان کی نگاہ علماء دیوبندی کی بعض ایسی عبارات پر پڑی کہ جن میں سے انہیں توہین رسول

آئی، آپ انہوں نے محض مفتی رسول کی بناء پر ہمارے ان دیوبندی علماء کو کافر کہہ دیا۔ یہ بات اس میں حق بجانب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی پر رحمتیں ہوں آپ بھی سب کے کہیں مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ سائینس کے کئی مرتبہ رحمتہ اللہ علیہ کے حامی و اعلا کیلئے۔

(ماہنامہ دیاب مرض، رحیم یار خان، فروری 1990ء، شمارہ 10، 46-245)

محمد شریف کشمیری:

خیر المدارس ملتان کے صدر مدرس دیوبندی شیخ المعقولات مولوی محمد شریف کشمیری نے مفتی غلام سرور قادری کو ایک مباحثہ میں مخاطب کر کے کہا کہ تمہارے بریلویوں کے بس ایک عالم تو ہے ہیں اور وہ مولانا احمد رضا خان، ان جیسا عالم میں نے بریلویوں میں نہ دیکھا ہے اور نہ سنا ہے وہ اپنی مثال آپ تھا اس کی تحقیقات علماء کو دلچسپ کر دیتی ہیں۔ (انعام، احمد رضا بریلوی ص 82 فتح کتبہ فرید پور ساہیوال)

مفتی محمود دیوبندی:

جمعیت علماء اسلام کے بڑے مشہور دیوبندی عالم مفتی محمود نے کہا کہ میں اپنے عقیدت مندوں پر داعی کرنا چاہتا ہوں کہ اگر انہوں نے بریلوی حضرات کے خلاف کوئی تقریر یا بیان کیا تو میرا ان سے کوئی تعلق نہیں رہے گا اور میرے نزدیک ایسا کرنے والا نکلام مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن ہوگا۔

(روزنامہ آفتاب ملتان، مارچ 1979ء)

ایک صاحب دیوبندی مزید لکھتے ہیں

لاحق صد احترام امامت احمدیہ (دیوبندی) میں سے کسی نے بھی تو دوران اسباق بریلوی کتب گھر سے نفرت کا اظہار نہیں کیا۔ مفتی (محمود) صاحب نے فرمایا میرے اکابرین نے اس (بریلوی) فرقہ پر کوئی فونی فونکس کے علاوہ کانٹنیں دیا میرا بھی یہی خیال ہے۔

(سیف خانی صفحہ 79)

بانی تبلیغی جماعت محمد الیاس:

تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کے متعلق محمد عارف رضوی لکھتے ہیں۔
کراچی میں ایک عالم، بن نے جن کا تعلق مسلک دیوبند سے تھا۔ فرمایا تھا،
کہ تبلیغی جماعت کے بانی مولانا محمد الیاس صاحب فرماتے تھے۔ اگر کسی کو محبت رسول
نیکوئی ہو تو مولانا (محمد رضا) بریلوی سے نیچے۔

(کوالہ امام احمد رضا فاضل بریلوی اور ترک مولا ص 100)

حافظ بشیر احمد غازی آبادی:

لکھتے ہیں، ایک مام غلام نبی یہ ہے کہ حضرت فاضل بریلوی نے نصرت رسول
مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں شریعت کی احتیاط کو ملحوظ رکھا، یہ سراسر غلط فہمی
ہے جس کا حقائق سے دور کا بھی تعلق نہیں ہم اس غلط فہمی کی صحت کے لئے آپ کی
ایک نصرت لکھ کر رہے ہیں، فرماتے ہیں۔

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے

باغ غلیل کا گلن زینا کیوں تجھے

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر کی کسی فصیح و بلیغ تائید ہے جتنی بار پڑھیے کہ
"خائف کا بندہ غافل کا آقا کہوں تجھے" اور ایمانی کیفیت سے سرشار ہوتا چلا جائے گا۔

(ماہنامہ سرگرات لاہور، اپریل 1970، صفحہ 30-31)

عبدالقدوس ہاشمی دیوبندی:

سید الطائف علی کی روایت کے مطابق مولوی عبدالقدوس ہاشمی دیوبندی نے کہا
کہ قرآن پاک کا سب سے بہتر ترجمہ مولانا احمد رضا خان کا ہے جو لفظ انہوں نے
ایک جگہ رکھ دیا ہے اس سے بہتر لفظ کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

(خامیان رضا صفحہ 121، طبع لاہور)

ابوالاعلیٰ مودودی:

جماعت اسلامی کے بانی مولوی مودودی لکھتے ہیں۔

مولانا احمد رضا خان صاحب کے علم و فضل کا میرے دل میں بڑا احترام ہے
لی الواقعہ و علوم، یہی بڑی نظر رکھتے تھے۔ اور ان کی فضیلت کا اعتراف ان لوگوں کو
کسی ہے جو ان سے اختلاف رکھتے ہیں۔ مزاحیہ مباحث کی وجہ سے جو تکلیاں پیدا ہوئیں
ہیں، راسل ان کے علمی حالات اور وہی خدمات پر پردہ ڈالنے کی وجہ سے ہوئیں۔
(فلسفہ، 25 شہاب، 25 نومبر 1962ء، کوالہ، ص 112)

ملک غلام علی:

مولوی جماعت کے ذمہ دار فرد اور خود مولوی کے مشیر جنس ملک غلام علی

لکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مولانا احمد رضا خان صاحب کے بارے میں اب تک ہم
فوق حجت مادہ نبی میں جلا رہے ہیں۔ ان کی بعض تصانیف اور فتاویٰ کے مطالعہ کے
بعد اس نتیجہ پہنچا ہوں کہ جو علمی گہرائی میں نے ان کے یہاں پائی وہ بہت کم علماء
میں باقی باقی تھے اور عشق خدا اور رسول تو ان کی سطر سطر سے پیوستہ پڑتا ہے۔

(امریکا، جرم گھنڈو صفحہ 14، کوالہ صفحہ 114)

خیل العنما، مولانا ظلیل اشرف صاحب علیہ الرحمۃ نے یہی عبارت مودودی
کا قول نقل کی ہے۔
(فلسفہ، 25 شہاب، 25 نومبر 1962ء، کوالہ صفحہ 42)

منظور الحق:

جماعت اسلامی کے مشہور صحافی منظور الحق لکھتے ہیں:

جب ہم امام موصوف (فاضل بریلوی) کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو علوم
دوتا ہے کہ یہ شخص اپنی علمی فضیلت اور عبقریت کی وجہ سے دوسرے علماء پر ایک لای
بھاری ہے۔
(ماہنامہ، تاج، جدید، 11 جنوری 1988ء، صفحہ 54، کوالہ، صفحہ 117)

جعفر شاہ پھلواری

لکھتے ہیں جناب فاضل بریلوی علوم اسلامیہ تفسیر، حدیث و فقہ پر عبور رکھتے

تھے منطبق فلسفے اور باطنی میں بھی کمال حاصل تھا۔

عشق، رسول کے ساتھ ادب رسول میں اتنے سرشار تھے کہ ذرا بھی بے ادبی کی برداشت نہ تھی، کسی بے ادبی کی معقول توجہ اور تاویل نہ ملتی، تو کسی اور رعایت کا خیال کیے بغیر اور کسی بڑی سے بڑی شخصیت کی پرواہ کیے بغیر دھڑلے سے فحش لکھ دیتے

انہیں حب رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں اتنی زیادہ فطارت حاصل تھی کہ غلو کا پیدا ہو جانا بعید نہ تھا۔ تقاضائے ادب نے انہیں بڑا احساس بنا دیا تھا اور اس احساس میں جب خاصی نزاکت پیدا ہو جانے تو مزاج میں سخت گیری کا پہلو بھی نمایاں ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں، اگر لفظ سے اور بانگ لکات کا جوش توجیہ پر معمول کیا جاسکتا ہے تو تکفیر کو بھی محبت و ادب کا تقاضا قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس لیے فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان رحمت اللہ علیہ کو اس معاملے میں معذور سمجھتا ہوں لیکن یہ حق صرف اس کے لئے قصوں چاہتا ہوں جو فاضل موصوف (محمد ثریلی) کی طرح فتانی الجب والا ادب ہو۔

(تکرار سفید سیاہ ص ۱۱۵-۱۱۶)

مفتی اعظم پاکستان علامہ شبلی:

لکھتے ہیں حضرت مولانا احمد رضا خان مرحوم اس عہد کے بڑی عالم تھے۔ جزئیات فقہ میں بطوری حاصل تھا ترجمہ کام مجید (کتب الامم) اور فتاویٰ ضویہ وغیرہ کا مطالعہ کر چکا ہوں۔ مولانا کا فقہی کام پُر اثر ہے۔ میرے دوست و اکثر سرانِ اہلِ اپنی انج ڈی ڈی مولانا کے کام کے گرد، یہ آتے تھے مولانا کو ماشق رسول سے خطاب کرتے ہیں۔ مولانا کو دینی معلومات پر گہری نظر تھی۔

(مقالات ایم رضا ج 2 صفحہ 70 طبع لاہور)

عامر عثمانی دیوبندی:

ماہنامہ گل دیوبند کے ایڈیٹر عامر عثمانی لکھتے ہیں مولانا احمد رضا خان اپنے دور کے بڑے عالم دین اور مدبر تھے۔ گو انہوں

عالم دیوبندی تکفیر کی کمر اس کے باوجود بھی ان کی علیت اور تہ پر وادانیت بہت زیادہ ہے جو بات ان کی تحریروں میں پائی جاتی ہے وہ بہت ہی کم لوگوں میں ہے۔ ان کی تحریروں میں ملی و فکری صداقتوں سے معذور نظر آتی ہیں۔

(ماہنامہ اپنی دہندہ صفحہ 17 عرم بوم 1360 بحوالہ طبع صفحہ 41)

امام اللہ بانجوی دیوبندی:

کہتے ہیں

ان (بریلوی) کی برائی میری مجلس میں جرگز نہ کرو وہ حب رسول ہی کی وجہ سے ہمارے (دیوبندیوں کے) متعلق قلم فنیوں کا شکار ہیں۔

(فتاویٰ روزہ و عوام الدین لاہور 11 مئی 1962ء)

خیر المذارس ملتان:

سوال: کیا فرماتے ہیں علامہ اہل سنت و الجماعت دین امر کہ مسائل فتاویٰ ماہنامہ الدیوبندیہ و بریلوی میں علماء بریلوی اور ان کے ہم عقیدہ لوگوں کو کافر کہنا صحیح ہے یا نہیں؟ اگر صحیح نہیں تو پھر ایک جماعت کثیرہ علماء کی جو کہ اپنے آپ کو علماء دیوبندی طرف منسوب کرتی ہے اور اپنی تحریر و تقریر میں اس امر کی تشریح کرتی ہے کہ ایسے عقیدہ (بریلوی) لوگ کچے کافر ہیں۔ ان کا کوئی ٹکاس نہیں، جو ایسے عقیدہ والوں کو ان کے عقیدہ پر مطلع ہونے کے باوجود کافر نہ کہے، انہیں بھی ایسا ہی کافر سمجھتا ہے کیا علماء دیوبند اس امر میں متفق ہیں یا نہیں ان

الجواب: جو لوگ اہل بدعت (بریلوی) (بزم دیوبندی) کو کافر کہتے ہیں، یہ ان کا ذاتی مسلک ہے۔ تکفیر مبتدعہ (بریلوی) کو علماء دیوبند کی طرف منسوب کرنا۔ بہتان ہے۔ انہوں نے ہمیشہ مسائل تکفیر مسلم کے بارہ میں کافی احتیاط سے کام لیا ہے۔ مرزائیت اور روافض کے علماء اہل بدعت (بریلوی) (بزم دیوبندی) کو انہوں نے کافر نہیں کہا۔

(لجہ الفتاویٰ ج 1 صفحہ 143 طبع ملتان)

مفتی اعظم دیوبند مفتی عزیز الرحمن:

سوال: احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہل سنت حنفی کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

اجواب: نکاح تو ہو جاوے گا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے۔ ولی

(فتاویٰ دار اعظم دیوبند ج 7 صفحہ 157 طبع پتان)

منظور احمد نعمانی:

مشہور دیوبندی مناظر اعظم مولوی منظور نعمانی کہتے ہیں

میں ان کی کتابیں دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ سب علم نہیں تھے۔

(بریلوی کا تذکرہ انارک ص 16 طبع لاہور)

ابوالاد صاف رومی دیوبندی:

مولوی ابوالاد صاف رومی دیوبندی نے حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے خلاف کجوسات و بہوات کا مجموعہ کتاب ”دیوبند سے بریلی تک“ لکھی ہے۔ مگر خدا کی قدرت دیکھئے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو خدا و رسول اور خصوصاً صحابہ کرام کا گستاخ ثابت کرنے کی کوشش ناکام کی ہے مگر پھر بھی لکھنے پر مجبور ہے:

حضرات اکابر دیوبند فاضل بریلوی کی تکفیر نہیں فرماتے تھے۔

(دیوبند سے بریلی تک ص 102 طبع لاہور)

اس نے مانا فاضل بریلی کو ان عرب علماء سے بھی اجازت و سند شایڈ مل گئی ہو۔

(دیوبند سے بریلی تک ص 113)

مولوی محمد فاضل:

مولوی محمد فاضل بزم خود اور اپنی مولوی فاضل کی حیثیت کے مطابق پائل سے نے بھی حضور سیدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے خلاف کجوسات اور جھوٹ کا پلندہ کتاب ”پاگلوں کی کہانی“ لکھی ہے۔ اس میں حضور سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

نے والد گرامی مولانا تقی علی خان علیہ الرحمۃ کے متعلق لکھنے پر مجبور ہے۔

محمد بدعات (بزم دہلی پائل) کے والد ماجد مولانا محمد تقی علی صاحب قدس سرہ بہت بڑے بزرگ اور صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ بڑے شیخ الفیہ و برگزین میں شمار کیے جاتے ہیں۔

(پانوں میں ج 1 صفحہ 67 طبع لاہور)

الفضل ماشہدت مد الاعلاء

آج کل دیوبندی حضور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے والد گرامی مولانا تقی علی کے مبارک نام سے اعلیٰ حضرت اور آپ کے والدین کو اہل باطن شیعہ ثابت کرنے کی ناکام و ناپاک کوشش کرتے ہیں۔ مشہور دیوبندی مولوی ذوالفقار خاں محمود وغیرہ نے مثلاً بریلویت اور دوسری کتابوں میں یہ شور برپا کر رکھا ہے کہ تقی علی نام شیعہ والا ہے۔ لہذا وہ شیعہ تھے۔ مگر اب تو ان کے ایک بڑے نے اعلیٰ حضرت کے والد گرامی کی عقلیت کو تسلیم کر لیا ہے۔ بتاؤ کہ لیا تمہارے بڑے نے ایک شیعہ کی تعریف کی ہے۔

دیوبندیوں کو ڈوب مرنا پڑے۔

ابھیانہ پاؤں یار کا زلف دراز میں

لو آپ اپنے دم میں صیاد آگیا

دیوبند کا ادارہ تحقیق کتاب و سنت سیالکوٹ:

کی طرف سے کتاب شائع ہوئی ہے جس میں واضح لکھا ہے ”اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (عزائم ص 4)

ایک آیت کریمہ کا ترجمہ نقل کرتے ہوئے لکھا ہے

”خان صاحب بریلوی نے حق و صداقت پر مبنی یہ ترجمہ فرمایا“

(عزائم ص 197 بحوالہ ماہنامہ رضانہ معظنہ کوثر والد اکبر ص 5)

وہابی ترجمان ہفت روزہ الاعتصام لاہور:

میں لکھا ہے

فاضل بریلوی نے ترجمہ اور ترجمانی کی درمیان نہ فرق کیا۔ اس میں

توجہ اس امر پر دی کہ قرآن مجید کے ان بعض الفاظ جو عربی اور اردو زبان میں مختلف مفہوم رکھتے ہیں کا ایسا ترجمہ کیا جائے کہ غیر مسلم ان پر جو اعتراض کرتے ہیں اس کی نوبت ہی نہ آئے بلکہ بعض الفاظ کے ترجمہ کی حد تک وہ (فاضل بریلوی) کامیاب بھی رہے۔ فہرست روزہ الاعتصام لاہور، 22 ستمبر 1989ء و بحوالہ شاہ صفیہ، ستمبر 1989ء، ابولسلمان اور ابوالکلام آزاد:

ابولسلمان شاہجہان پوری لکھتے ہیں

مولانا (احمد رضا بریلوی) مرحوم بڑے ذہین اور لطیف شخص تھے۔ عقائد میں ایک مخصوص رنگ کے عالم تھے اور زندگی کے روایتی طریقے کو پسند کرتے تھے۔ عوام میں آپ نے عقائد کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ حتیٰ کہ آپ کی نسبت سے بریلوی اور بریلویت کے الفاظ ایک طبقہ خیال اور مسلک خاص کے لئے عام طور پر استعمال کیے جانے لگے۔ مولانا بریلوی ایک اچھے لغت گو تھے۔ سیرت نبوی سیرت اصحاب و اہل بیت پر کارہا لیا کرتے۔ ادھتیس حدیث مفت فیہ مسائل نزاریہ وغیرہ میں آپ کی تصنیفات و تالیفات ہیں۔

مولانا آزاد (اردو) - آزاد، ۱۹۱۰ء مولانا احمد رضا خاں میں کسی قسم کے ذاتی یا ملی تعلقات نہ تھے لیکن مولانا آزاد آپ (مولانا احمد رضا خاں) سے ان کے والد مولانا خیر الدین - (خداوند تھے) بہت حد تک واقف رہتے تھے۔ (مفت ابوالکلام آزاد صفحہ 313)

کوثر نیازی دیوبندی لکھتے ہیں۔

بریلوی میں ایک شخص پیدا ہوا جو نہایت گوشت گوئی کا امام تھا اور احمد رضا خاں بریلوی اس کا نام تھا ان سے ممکن ہے بعض پہلوؤں میں لوگوں کو اختلاف ہو۔ عقیدوں میں اختلاف ہو۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مشفق رسول ان کی نعمتوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے (کوثر نیازی بحوالہ تقریب اشاعت اعلان ملت نزاریہ صفحہ 29، 1975ء) مزید لکھتے ہیں

بریلوی کتب گھر نے ہام مولانا احمد رضا خاں بریلوی بھی بڑے اچھے واعظ تھے ان کی امتیازی خصوصیت ان کا مشفق رسول ہے جس میں سوتا پاؤے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان کا انتخاب کام بھی سوز، گداز، کی کیلیوں کا آئینہ دار ہے اور مذہبی تقریبات میں بڑے اوق، شوق اور احسا سے چڑھا جاتا ہے۔ (انصار جاناں ص 89-90) دیوبندی مولوی کوثر نیازی نے اپنی حضرت فاضل بریلوی کے متعلق ایک تقریبی مضمون قلمبند کیا ہے ۲ روزہ نامہ جنگ لاہور میں شائع ہوا۔

وہابی ترجمان ہفت روزہ الاعتصام لاہور:

لکھتے ہے

ہمیں ان (فاضل بریلوی) کی ذہانت و فطانت سے انکار نہیں ہے ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ وہ بالکل اوائل عمر میں ہی علوم دینیہ سے فارغ التحصیل ہو کر مسند درس و افتاء کی ذہانت بن گئے تھے۔ (فہرست روزہ الاعتصام لاہور، 23 جنوری 1976ء و بحوالہ شاہ صفیہ اپریل 1976ء)

وہابی ترجمان ہفت روزہ الاعتصام لاہور

لکھتے ہے

بریلوی کا ذہین حال ہے کیونکہ وہ اہل قبلہ مسلمان ہے۔ (فہرست روزہ الاعتصام لاہور، 20 ستمبر 1959ء و بحوالہ شاہ صفیہ فروری 1976ء)

ہفت روزہ خدام الدین لاہور:

دیوبندی ترجمان لکھتا ہے۔

قادیانی رشویہ الزمولانا امام احمد رضا خاں بریلوی۔

(فہرست روزہ قادیان الدین لاہور، ۱۰ ستمبر 1962ء و بحوالہ شاہ صفیہ 1976ء)

وہابی ترجمان المسیر لائل پور:

لکھتا ہے

مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی کے ترجمہ (قرآن، سطور ایمان) کو اپنی

مولوی محمد حسین دیوبندی / حافظ حبیب اللہ ڈیروی:

دیوبندی مولوی محمد حسین ندوی اور مولوی محمد امیر بندہ دیوبندی کے تربیت یافتہ مولوی محمد حسین آف دیوبندی لکھتے ہیں

محقق اصغر جناب اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلی کا فتویٰ کیا ڈاکٹری اور دیات کا استعمال کرنا جائز ہے؟

الجواب: اگر بری دوائی استعمال کرنا حرام ہے۔ (مخلفات) بتائیے مفتی پرچیز کار صوفی کدھر گئے؟ اعلیٰ حضرت کتنے فتویٰ پر فتویٰ دیتے تھے۔ (مدلے ص 2 / صفحہ 20)

دیوبندی حافظ حبیب اللہ ڈیروی جو نہایت متعصب و معاند ہیں نے بھی حضور اعلیٰ حضرت کو اعلیٰ حضرت ہی تسلیم کیا ہے۔ مذکورہ بالا عبارت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اس جاہل کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مطلقاً اگر بری دوائی سے متعلق نہیں بلکہ رفیق واذن کے بارے میں ہے۔ (الحق ص 42 صفحہ 42، اربعہ اشعل بنان)

احسان الہی ظہیر:

دلیہ کے علامہ احسان الہی ظہیر نے سیدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ہی اللہ تعالیٰ مد کے خلاف بکواسات اور مغلطات کا مجموعہ ایک کتاب البریلویت لکھی ہے جس میں جھوٹ بولنے میں شیطان کو بھی مات کر دیا مگر اس میں بھی دو لکھتے پر مجبور ہے کہ انسما حلیۃ من حیث المشاء والا سم، ومن فرق شبه المقارۃ من حیث التکون والعمیۃ ولکنها قلدیمۃ من حیث الالکانوالعقائد۔ (البریلایت صفحہ 7) ترجمہ یہ بتا عت (بریلوی) اپنی پیدائش اور نام اور برصغیر کے فرقوں میں سے اپنی شکل و شہادت کے لحاظ سے اگر چہ پتی ہے لیکن اتفاقاً اور عقائد کے اعتبار سے قدیم ہے۔ معلوم ہوا کہ مولانا احمد رضا بریلوی کسی مذہب کے بانی نہیں اور بریلویت نہ ہی کوئی مذہب ہے نہ ہی کوئی نیا فرقہ۔

نوٹ: مذکور کذاب کی کذب و افتراء پر مبنی کتاب مذکورہ کا مولانا محمد ہدایت شرف قادری صاحب تحقیق و تنقید پر جائزہ لکھا ہے۔

وہابیہ کے مولوی حنیف یزدانی: لکھتے ہیں۔

ستاد احمد رضا خان بریلوی نے اپنے دور کی ہر قسم کی خرابیوں اور گمراہیوں نے خلاف پوری قوت سے علمی جہاد کیا ہے جس پر آپ کی تصانیف شاہد ہیں۔ مولانا موصوف نے اپنے فتاویٰ میں جہاں جہاں اصلاح عقائد پر بہت زیادہ درو کیا ہے وہاں اصلاح اعمال پر بھی پوری توجہ دی ہے۔

(تغیبات شہادۃ احمد رضا خان بریلوی ص 2-2، مطبوعہ لاہور)

ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی:

یہ صاحب بھی بی ایچ ڈی ہیں جھوٹ میں انہوں نے بی ایچ ڈی کی ہے۔ ڈاکٹر خالد محمود نے کذب و افتراء کا مجموعہ کتاب مطالعہ بریلویت لکھی ہے، جس میں ڈاکٹر خالد محمود نے اعلیٰ حضرت پر نہ انتہائی حضور سید عالم سلمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انبیاء کرام صحابہ کرام اہل بیت عظام کی توہین کا الزام لگایا، اعلیٰ حضرت پر قادیانیت اور شیعیت کا بھی الزام لگایا نعوذ باللہ مگر اس کے باوجود بھی لکھتے پر مجبور ہیں۔ مولوی احمد رضا خان صاحب نے جب علماء دیوبند کو کافر کہا تو علماء دیوبند نے خان صاحب کو جہاداً ہر نہ کہا جب ان سے کہا گیا کہ آپ انہیں کافر کیوں نہیں کہتے تو انہوں نے کہا کہ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی نے الزامات میں ہم پر جھوٹ باندھا ہے۔ جھوٹ اور بہتان باندھنا کتاہ و در فقس تو ہے مگر کفر پر گز نہیں لہذا ہم اس مغتری کو کافر نہیں کہتے۔

(مطالعہ بریلویت ص 1 صفحہ 278)

بہن ڈاکٹر صاحب اپنی دوسری کتاب میں لکھتے ہیں

نمارے اکابر کی تحقیق کے مطابق بریلویوں پر حکم کفر نہیں ہے اور دارالعلوم دیوبند نے انہیں ہرگز کافر قرار نہیں دیا۔ (مطالعہ ص 154)

اولاً۔ عبادات مذکورہ سے ہمارا عاصرف یہ ہے کہ آج دیوبندی ہم پہلی سنت و جماعت پر کفر و شرک کے فتوے لگاتے پھرتے ہیں کہ ان کو اپنے ان لکابر کی ان عبادات کو کچھ شرم کرنی چاہیے۔

ثانیاً۔ جہاں تک ڈاکٹر صاحب کا یہ کہنا کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے اکابرین دہلی بد پر جھوٹے الزامات لگائے۔ لہذا باللہ۔ یہ ان کا بہت بڑا جھوٹ اور بددیانتی ہے۔ حضور سیدی اعلیٰ حضرت نے جن دیوبندی اکابرین اور ان کی عبادات متنازعہ پر حکم تکفیر لگایا۔ وہ کتب آج بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ اور وہ عبادات تو ہیں آج بھی ان کی کتب میں بدستور موجود ہیں اور پھر انہی عبادات مذکورہ پر عرب و عجم کے علماء نے کفر کے فتوے لگائے۔ (دیکھئے حاشیہ اربعین اور الصوامع الجندیہ)

لہذا ان دیوبندیوں کا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر جھوٹ اور بہتان کا الزام لگانا خود بہت بڑا جھوٹ اور بہتان ہے نہ جانے ان دیوبندیوں کو جھوٹ بولتے ہوئے شرم کیوں نہیں آتی، مزید تفصیل کے طالب مولانا محمد عبدالکیم شاہ جہان پوری علیہ الرحمۃ کی کتاب غلط حق اور قائم کی کتاب مسئلہ تکفیر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) نوٹ۔ ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی کی کذب و افتراء پر مبنی کتاب مطالعہ دیوبندیت کا مجاہد اہل سنت مولانا محمد حسن علی رضوی آف میلبی صاحب دیوبندیت کے نام سے جواب تحریر فرما رہے ہیں اس کی دواجلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۲) مولانا سید بادشاہ عظیم شاہ بخاری صاحب نے بھی مطالعہ دیوبندیت کے جواب میں ماہنامہ القول السید یہ لاہور میں پانچ قسطیں بنام ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی کی ایمان سوز فریب کاریاں تحریر فرمائی ہیں۔

قاضی شمس الدین درویش:

مفتی کفایت اللہ دہلوی کے شاگرد اور مولوی سید اللہ دیوبندی گندیاں کے خلیفہ قاضی شمس الدین درویش لکھتے ہیں:

فہم فتویٰ نویسی کا مسئلہ اصول ہے، کہ سوال کا جواب سوال کے مضمون کے

مطابق ہوا کرتا ہے جیسا سوال دیا گیا جواب اس کے مطابق ہو گا۔ اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی بیک وقت شریعت بھی تھے، معلم شریعت بھی تھے، مقرر اور خلیفہ بھی تھے، عالم اور طبیب بھی تھے، حد معصوف الاوقات بھی تھے۔ (منقول روزنامہ 24)

اکرم اعوان، حافظ عبدالرزاق:

دیوبندی عظیم الاخوان کے بانی و کرم اعوان کی زیر سرپرستی لکھنے والے رسالہ میں ہے:-

شعر در اصل ہے اپنی حسرت سنتے ہی دل میں اتر جائے
اہل دل اور اہل درد اور اہل صفا کی نعتوں میں یہ اثر لازماً پایا جاتا ہے کہ ان کی نعتوں کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی محبت ضرور پیدا ہو جاتی ہے خواہ کسی درجے کی ہو اور اس درجے کا انحصار پڑھنے والے کے خلوص پر ہے۔ اب ہم چند ایسی نعتیں درج کرتے ہیں۔

مولانا احمد رضا خان بریلوی 1340ھ

فیض ہے یاشہ تسنیم، فرزا تیرا آپ بیاسوں کے تجس میں ہے دلہا تیرا
(ماہنامہ الرشید پٹالاکوٹ 1984ء)

ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی:

دیوبندی ترجمان لکھتا ہے،

صورت مسکولہ میں خلل اندازی نماز کے متعلق حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ذاتی مذہب کے متعلق دریافت کیا گیا ہے ان کا ذاتی مذہب کوئی خود ساختہ نہیں بلکہ مسئلہ مذکورہ میں ان کا مذہب وہی جو ان کے امام مستقل مجتہد مطلق امام الفکر ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

(ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی اگست 1975ء)

مفتی عبدالرحمن آف جامعہ اشرفیہ لاہور:

لکھتے ہیں تمام اہل سنت و الجماعت خواہ دیوبندی ہو خواہ بریلی قرآن و

سنت کے علاوہ فقہ حنفی میں بھی شریک ہیں۔ دیوبندی بریلوی کے پیچھے نماز پڑھنے کیوں کہ دونوں حنفی ہیں۔
(روزنامہ جنگ لاہور 28 اپریل 1900ء)

یہی مولوی عبدالرحمن اشرفی مجتہم اشرفیہ لاہور روزنامہ پاکستان کے مندرجہ ایڈیشن میں انٹرویو دیتے ہوئے کہتے ہیں۔

بریلوی حضرات سے مجھے بڑی محبت ہے۔ اس لئے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عاشق ہیں۔ چنانچہ بریلوی مشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے مجھے پیارے لگتے ہیں۔

(روزنامہ پاکستان سنہ ۱۳۸۷ھ ملت روزہ "دننگی" یکم 17 اگست 2004ء)

(حوالہ دینا ہے مصطفیٰ ﷺ، جب الراجہ 1425ھ مطابق ستمبر 2004ء)

قارئین کرام!

یہ سراسر جھوٹ ہے کہ دیوبندی اہل سنت ہیں اس لیے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرنے والا کسی نہیں ہو سکتا۔ دیوبندیوں سے ہمارا اصول اختلاف ہی تو یہی ہے تفصیل گذشتہ اوراق میں گزر چکی ہے اور جہاں تک ان کے حنفی ہونے کا دعویٰ ہے تو یہ بھی صرف ایک وجوہ ہے انہوں نے تو امام اعظم سے بیزار ہی نماز کی ہے ثبوت ملاحظہ ہو انور شاہ کشمیری دیوبندی کے متعلق دیوبندی ترجمان لکھتا ہے کہ میں نے شام سے لے کر ہند تک اس (انور کشمیری) کی شان کا کوئی بھڑٹہ عالم نہیں پایا۔ اگر میں قسم کھاؤں کہ یہ (کشمیری) امام اعظم ابوحنیفہ سے بھی بڑے عالم ہیں تو میں اس دعویٰ میں کاذب نہ ہوں گا۔ (وقت روزہ خدام اللہین لاہور 18 دسمبر 1964ء)

دیوبندی متاعریلا سف رحمانی نے لکھا ہے کہ ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ اگر امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان بھی قرآن وحدیث کے معارض ہو گا ہم اس کو بھی ٹھکرا دیں گے۔

(سیف رحمانی ص 71)

یہ ہے دیوبندیوں کی حقیقت اور یہ کہ دیوبندیوں کے نزدیک حضرت امام اعظم کے بعض اقوال قرآن وحدیث سے متضاد بھی ہیں۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

دیوبندی اکابر تو حلیت کے دفاع کو عمر کا ضیاع قرار دیتے رہے ہیں۔

منہجی دیوبند محمد شفیع آف کراچی لکھتے ہیں: قادیان کے جلسہ کے موقع پر نماز فجر کے وقت حاضر ہوا۔ تو دیکھا کہ حضرت (انور شاہ) کشمیری سر یکڑے معصوم بیٹے ہیں میں نے پوچھا کہ حضرت کیسا مزاج ہے کہا ہاں ٹھیک ہی ہے۔ میاں مزاج کیا پوچھتے ہو عرض ضائع کر دی میں نے عرض کیا کہ حضرت آپ کی ساری عمر علم کی خدمت میں۔ دین کی اطاعت میں گزری ہے ہزاروں آپ کے شاگرد علماء ہیں مشائیر ہیں جو آپ سے مستفید ہوئے اور خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں آپ کی عمر گناہ ضائع ہوئی تو کسی عمر کام میں لگی؟ فرمایا: میں جنہیں سمجھتا ہوں عمر ضائع کر دی۔ میں نے عرض کیا حضرت بات کیا ہے فرمایا ہماری عمر کا ہماری تقریروں کا ہماری ساری کرد و ناش کا یہ حضرت رہا ہے کہ دوسرے مسکوں پر حلیت کی ترویج قائم کر دیں۔ امام ابوحنیفہ کے خلاصہ رہا ہے کہ دلائل تلاش کریں اور دوسرے آخر کے مسائل پر آپ نے مسلک کی ترویج ثابت کر دیں یہ رہا ہے محو ہماری کوششوں کا تقریروں کا اور علمی زندگی کا اب غور کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ کس چیز میں عمر بربادی آئے۔ (حدیث امت ص 18)

قارئین کرام! انصاف سے سمجھیں ان دلائل کی بناء پر تو یہ ثابت ہو گیا کہ ان دیوبندیوں کا اپنے کو حنفی نہ ہونے کا عقیدہ یا کہ ان کا دھوکہ اور فرافروہ ہے۔

امام احمد رضا بریلوی کا رد شیعیت کرنا

علماء دیوبندی کی زبانی

آج کل دیوبندی علماء نے یہ پراپیگنڈا شروع کر رکھا ہے کہ مولانا احمد رضا بریلوی شیعہ تھے نعوذ باللہ حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے۔ اہل سنت فاضل بریلوی نے شیعہ پر کفر و انداد واضح بیان کیا ہے۔ شیعہ کے کسی اہل سنت سے (اختلافی مسئلے کی حمایت کبھی نہیں کی۔ بلکہ ہمیشہ ان کی تردید کی ہے۔

دیوبندیوں میں اگر کوئی مانی کا فاضل اہل سنت فاضل بریلوی کی معتد بہ

سے شیعہ سے اہل سنت کے کسی اختلافی مسئلے کی حمایت ثابت کر دے تو ہم اسے مدد مانگا انعام دیں گے۔ ہاتوا ابوہانکم ان کنکم صادقین۔

دوسری طرف دیوبندی اکابر کی شیعیت نوازی ان کی کتب سے ثابت ہے۔ یہاں تک کہ ان کے اکابر صحابہ کرام کی تحفیر کرنے والے کو سنت جماعت سے خارج نہیں مانتے، شیعہ امداد ان سے نکاح ان کے ذبیح حلال ہونے تحریر کی اجازت کے فتوے دیتے ہیں۔

نوٹ۔ تفصیل کے لئے مولانا غلام مہر علی صاحب کی کتاب دیوبندی مذہب کا مطالعہ سوسمند رہے گا۔

دیوبندیوں کو تو اپنے اکابر کے فتاویٰ پر مذکر دُوب مرنا چاہیے۔ اب ہم اہل حضرت فاضل بریلوی کا بجا تکب و اُن شیعیت کی تردید کرنا دیوبندی علماء کی ذہانی بیان کرتے ہیں۔

عبدالقادر رائے پوری دیوبندی:

مولوی محمد شفیع نے کہا کہ یہ بریلوی بھی شیعہ ہی ہیں یونہی حنیفوں میں گھس آئے ہیں (عبدالقادر رائے پوری نے) فرمایا یہ غلط ہے۔ مولوی احمد رضا خان صاحب شیعہ کو بہت برا سمجھتے تھے۔ پائس بریلی میں ایک شیعہ تفسیلی تھے۔ ان کے ساتھ مولوی احمد رضا خان صاحب کا بھیہ مقابلہ ہوتا تھا۔ (حیات طیبہ صفحہ 232 طبع لاہور)

نوٹ۔ تفصیل کے لئے فقیر کی کتاب علماء دیوبند کی شیعیت نوازی ملاحظہ فرمائیں۔ (فقیر مدنی)

حق نواز جھنگوی دیوبندی:

دیوبندی امیر عزیمت پانی نام نہاد سپاہ صحابہ حق نواز جھنگوی فرماتے ہیں کہ علامہ (احمد رضا) بریلوی جن کا قائد جن کا راہنما بنکر دیوبند بریلوی علامہ کا مجدد احترام کے ساتھ نام لوں گا۔ احمد رضا بریلوی اپنے فتاویٰ رشویہ میں اور اپنے مختصر رسالے رد و نقض میں تحریر کرتے ہیں: شیعہ اثنا عشری بدترین کافر ہیں اور الفاظ یہ ہیں کہ شیعہ بڑا ہوا

چھوٹا مرد ہو یا عورت شہری ہو یا دیہاتی ٹوٹی بھی ہو لا ریب ولا شک قطعاً خارج از اسلام ہیں اور صرف اتنے پر ہی استغناء نہیں کرتے اور لگتے ہیں۔

میں شک فی کفر وہ وعلاہ فقد کفر
جسے جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

یہ فتویٰ مولانا احمد (رضا) خان بریلوی کا ہے جو فتویٰ رشویہ میں موجود ہے۔ احمد رضا خان نے تو یہاں تک شیعہ سے نفرت دلائی ہے کہ ایک شخص جو چٹا ہے کہ کر شیعہ کنویں میں داخل ہو جائے۔ تو کنویں کا سارا پانی نکالنا ہے یا کچھ ذل نکالنے بعد کنویں کا پانی پاک ہو جائے گا۔ اہل حضرت فاضل بریلوی لکھتے ہیں۔

کنویں کا سارا پانی نکال دیں تب کنواں پاک ہوگا۔ اور جب لکھتے ہیں کہ شیعہ سنی کو بھیہ حرام کھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر اس سے اور کچھ بھی نہ ہو گا۔ جب بھی وہ اہل سنت کے کنویں میں پیٹا ب ضرور کر آئے گا۔ اس لیے اس کنویں کا سارا پانی نکال دینا لازمی اور ضروری ہے۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے بھی شیعہ کا کفر بیان کیا ہے اور کمال بر بیان کیا ہے۔

(حق نواز جھنگوی کی 15 ج ۱ صفحہ ۱۳ تا صفحہ 15، صفحہ 224 طبع لاہور)

علامہ جھنگوی ج ۱ ص 278

احمد رضا خان بریلوی شیعوں کو کافر کہتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ 142)

نوٹ۔ یاد رہے کہ اس کتاب مذکورہ کا پیش نظر دیوبندی مولوی ضیاء القاسمی نے لکھا ہے۔

ضیاء الرحمن فاروقی اور نام نہاد سپاہ صحابہ:

دیوبندی مذہب کے مشہور متعصب مولوی ضیاء الرحمن فاروقی اپنی تقاریر میں کہتے رہے کہ مولوی احمد رضا بریلوی کے شیعہ ہونے پر میرے پاس مستحکم دلائل موجود ہیں۔ خود ثابت۔

اٹنی ۲۰۰ کیوں نہیں ٹوٹ پڑا کا اب پر

مگر پھر سپاہ صحابہ (۲۰۰) کے شیخ کے شیعہ کو کافر کہنے کے لئے اہل حضرت

فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا ہی نام لینے رہے کہ گو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا لقب ہے کہ شیعہ کا فر ہیں۔

ہم یہ کہتے ہوئے حق بجانب ہیں یہ سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی زعمہ کرامت ہے کہ جو فاروقی (بزم خود) اعلیٰ حضرت کو شیعہ کہتا تھا۔ اب وہی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حوالے سے شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔ اب مذکورہ مولوی کی تحریر بھی ملاحظہ ہو۔

دو ہندی مولوی ضیاء الرحمن فاروقی لکھتے ہیں:

فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ (کا لٹوئی) رافضی تھائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فاروقی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے کتب مستند و معتد فی حق کی تصریحات اور عائد آئمہ ترجیح و فضیلت کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔ یہ حکم قطعی تھائی رافضیوں کا ہے۔ اگرچہ تہجد و انکار خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ ولا حسمط مسالہ قبول المکتلمین الہم ضلال من کلاب النار و ککاردہ ناعلد۔

ترجمہ: یعنی یہ گمراہ ہیں جنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں اور رافضی زمانہ (شیعہ) تو ہرگز صرف تھائی نہیں۔

علیٰ اہلوم مکران ضروریات دین اور باہرام مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔ بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ (شیعہ) کفر صریح میں ان کے عالم جاہل مرد عورت چھوٹے بڑے سب بالا اتفاق گرفتار ہیں۔

کفر اول:

قرآن عظیم کو ناقص جانتے ہیں۔ اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت نقص یا تبدیلی کی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے مقفل جانے والا جراح کافر و

مرتد ہے۔

کفر دوم:

ان کا ہر مجلس سیدنا امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور دیگر آئمہ طابہ بین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات اعلیٰ انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلام سے افضل جانتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اعتبار مسلمین کافر ہے دین ہے۔

پانچواں ان رافضیوں تہرانیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی تھائی یہ ہے کہ وہ علیٰ اہلوم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ساتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناسکت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ مرد رافضی (شیعہ) اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہرائی ہے۔ اگر مرد رافضی اور عورت ان شیعوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا، اولاد اولاد نہ ہوگی۔ باپ کا ترک نہ پائے گی۔ اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً والد الزنا کا باپ کوئی نہیں۔ عورت نہ ترک نہ کی سنی ہوگی نہ مہر کی، کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں، رافضی اپنے کسی قریب حق کہ باپ بیٹہ، ماں، بیٹی کا بھی ترک نہیں پا سکتا، ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول سلام کلام سب سخت کبیروہ اشد حرام، جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کہ بھی پھر انہیں مسلمان کلام سب سخت کبیروہ اشد ہونے میں شک کرے۔ باہرام تمام آئمہ دین خود کافر ہے دین ہے اور اس کے لیے بھی یہی احکام ہیں۔ جو ان کے لیے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو گوش ہوش نہیں اور اس پر عمل کر کے سچے کچے مسلمان سنی نہیں۔

(دعوتی رسائل صفحہ 85-86)

اہل سنت و الجماعت علماء ہر ملی کے تاریخ ساز فتویٰ جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

(۱) غوث دقت حضرت پیر بہر علی شاہ گویاوی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۲) اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۳) حضرت خواجہ محمد الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۲) دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ۔

(۵) دارالعلوم لکھنؤ لاہور کا فتویٰ۔

(۶) جامعہ تھانویہ رشیدیہ کا فتویٰ۔

(روالرفضہ کے حوالے سے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا فتویٰ نقل کیا ہے جو اوپر مذکور ہوا)

اعلیٰ حضرت کی تصانیف ردّ شیعیت میں:

اعلیٰ حضرت نے ردّ شیعیت میں ردالرفضہ کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

(۱) الاوطی الطاعت (روافض کی اذان میں کلمہ طیبہ بافضل کا بندہ ہے)

(۲) اعلیٰ الاقارن فی تقریظ الہندو بیان الشہادۃ 1321ھ
(تقریب داری اور شہادت نامہ کا حکم)

(۳) جزاء اللہ حدہ بابائے فخر العیو 1317ھ (مرزانیوں کی طرح روافض کا بھی ردّ)

(۴) الرد والشریۃ شیعۃ الشفۃ 1312ھ
(تحفیل و تسکین کے متعلق سات سوالوں کے جواب)

(۵) شرح المطالب فی بحث اہل طالب 1316ھ ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہ
سے الجمان ملانا ثابت کیا۔

ان کے علاوہ رسائل اور تصانیف جو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں
تھیں وہ شیعہ و روافضی کی ردّ ہیں۔

(تاریخی دستاویز صفحہ 114-113)
دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ پاکستان نے جامع مسجد حق نواز جنگ صدر سے ایک
پمفلٹ شائع کیا ہے، "اعلیٰ سنت و الجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتویٰ"
جس میں مذکورہ کتاب تاریخی و ستاویز از ضیاء الرحمن فاروقی کی صفحہ 113-114

کی عبارات جو اوپر مذکور ہوئیں نقل کی گئی ہیں۔

میں سپاہ صحابہ:

دیوبندی مذہب کی ترجمان نام نہاد سپاہ صحابہ نے جنگ صدر سے ایک
پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے

اہم نکات تاریخی فتویٰ

مولانا امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ بریلوی:

(۱) شیعہ مرد یا شیعہ عورت سے نکاح حرام اور اولاد نکاح

(۲) شیعہ کا بیچہ حرام۔

(۳) شیعہ سے میل جول سلام کلام امام حرام۔

(۴) جو شخص شیعہ کے ملعون عقائد سے آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان نہ مانے

جامع تمام آئمہ دین خود کافر ہے۔

(پمفلٹ) "کما توفی علیہم بھلی ہوا" صفحہ 11 طبع جنگ

قاضی مظہر حسین دیوبندی:

دیوبندی مولوی حسین احمد مدنی کے خلیفہ عجاز قاضی مظہر حسین دیوبندی آف

پہاڑ لکھتے ہیں:

"ملک بریلوی کے پیشوا حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب مرحوم نے

بھی ہندوستان میں فتنہ رقص سے انسداد میں بہت متوشّر کام کیا ہے روافض کے

اعتزاضات کے جواب میں اصحاب رسول کی طرف سے دفاع کرنے میں کوئی کمی نہیں

چھوڑی۔ بحث نامہ کے درمیان مولانا بریلوی کے فتاویٰ نقل کیے جا چکے ہیں۔ مگر یہ

صحابہ کی تردید میں ردالرفضہ ردّ تقریب داری الاخلۃ البطاعۃ فی اذان الملاءعہ
غیرہ آپ کے یادگار رسائل ہیں جن میں سنی شیعہ نزاعی پہلو سے آپ نے مذہب
اہلسنت کا مکمل تحفظ کر دیا ہے۔

(بشیرات الدارین صفحہ 629)

بریلوی مسلک کے امام مولانا احمد رضا خان صاحب مرحوم نے روافض کے خلاف اکابر علماء دین ہند سے بھی سخت فتویٰ دیا ہے چنانچہ

آپ کا رسالہ رد الرافضہ جس کے شروع میں ہی ایک استفسار کے جواب میں لکھتے ہیں۔ رافضی تہدائی جو حضرت شیخین صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گنتی کی ہے اگرچہ صرف اس قدر انہیں امام و غلیفہ برحق نہ مانے کب معتدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ آئمہ۔ ترجیح و قیادتی کی گنجینات پر مطلقاً کافر ہے۔ (ماہنامہ حق چارہارا اور جہانِ برائی 1970ء ص 50)

قاری اظہر عندیم:

قاری اظہر عندیم دیوبندی جلی عنوان کے ساتھ لکھتے ہیں۔

جدید و قدیم شیعہ کافر ہیں:

امام اہل سنت و اہل حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی کا فتویٰ، مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتوے کو گوشِ ہوش میں اور اس پر عمل کر کے کچے پتے نشی نہیں۔ (کیا شیعہ مسلمان ہیں ص 288)

قاضی احسان الحق شجاع آبادی، سجاد بخاری:

مولوی غلام اللہ خان دیوبندی کے نظریات کا ترجمان قاضی احسان الحق شجاع آبادی کی زیر نگرانی اور سجاد بخاری دیوبندی کی زیر ادارت نکلے والے رسالے تعلیم القرآن میں لکھا ہوا ہے۔

رشتہ ان رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں اہل حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ۔

ہائیکلہ ان رافضیوں حجازیوں (عیسویں) کے بارے میں حکم قطعی بعد اجماعی یہ ہے کہ وہ علیٰ اجماع مرتدین ہیں ان کے ہاتھوں کا ذبح حرام ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص ذنا ہے معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہوتی ہے

سخت تہم الزمی ہے اور اگر مردوشی اور عورت ان خبیثوں میں سے ہو جب بھی ہوگا ہوگا بلکہ محض ذنا ہوگا اور اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترک نہ پائے گی اگرچہ اولاد میں ہی ہو شرعاً والد الزنا کا کوئی باپ نہیں۔ عورت نہ ترک نہ کی شخص ہوگی نہ مہر کی زمانہ سے لئے مہر نہیں رافضی اپنی قریب کسی حق کا باپ بیٹے ماں بیٹی کا بھی ترک نہیں پاسکتا۔ ان (ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی ستمبر 1968ء ص 72)

محمد نافع دیوبندی:

دیوبندی مولوی محمد نافع آف عمری شریف جھنگ نے اہل حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ نقل کیا کہ جو حضرت امیر معاویہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے مٹا ہے اور پھر حضرت امیر معاویہ کی عظمت کے دفاع میں اہل حضرت فاضل بریلوی کے جیسے رسائل کا تذکرہ مع نام رسالہ کیا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ مذکورہ بالا رسائل میں علامہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن اور اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب سے محمد و صفائی قریش کی گئی ہے اور پر زور طریقہ سے دفاع کا حق ادا کیا ہے۔ (سیرت حضرت امیر معاویہ ص 655)

ضیاء الرحمان فاروقی دیوبندی نے ایک اشتہار مرتب کیا جو فیصل آباد سے شائع ہوا جس کا عنوان ہے "حضرت امیر معاویہ و اہل بیت رسول" اس میں اہل حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مذکورہ بالا دوبارہ حضرت امیر معاویہ نقل کیا گیا اصل الفاظ یہ ہیں جو شخص حضرت معاویہ پر طعن کرے وہ جہنمی مٹا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز حرام ہے حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی، اشتہار مذکورہ منسوبہ اشاعت المعارف فیصل آبادیہ مذکورہ بالا فقرہ اشتہار میں جلی حروف میں ہے۔

دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کی طرف سے پہلٹ کوئٹہ کی حقیقت میں بھی اہل حضرت فاضل بریلوی کا مذکورہ فتویٰ نقل کیا گیا ہے۔

امام احمد رضا بریلوی کا قادیانیت کا شدید رد و تبلیغ کرنا علمائے دیوبندی کی زبان

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی نے اپنے وقت کے تمام فتنوں کے خلاف زبردست جہاد فرمایا جن فتنوں میں ایک فتنہ قادیانیت بھی ہے مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانیت کے خلاف امام احمد رضا بریلوی نے متعدد کتب لکھیں۔ آپ نے اپنی زندگی کی آخری کتاب بھی مرزائیوں کے رد میں لکھی ہے۔ جس کا نام ہے الجواز اللہ یانی علی المرتد القادیانی، اس کے علاوہ فتاویٰ رضویہ ملاحظہ فرمائیں۔ مگر حقیقت کا انکار اور جھوٹ یہ دونوں چیزیں دیوبندی مذہب اور وہابی مذہب کی بنیاد ہیں ان کے بغیر ان کا چلنا مشکل ہے۔ دیوبندیوں، وہابیوں نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جو قادیانیت کے لئے شمشیر ہے نیام تھے کہ مرزا قادیانی کے بھائی کا شاگرد قرار دے دیا۔ حالانکہ یہ ایسا من گھڑت حوالہ ہے جس کا ثبوت ان کے پاس موجود نہیں ہے۔ حالانکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے بچپن میں چند کتابوں کے استاد مرزا غلام قادر بیگ مرحوم اور مرزا قادیانی کا بھائی دو الگ شخصیات ہیں۔ ان کی تفصیل مولانا علامہ محمد عبدالکیم شرف قادری نے بریلویت کا تحقیقی جائزہ ہیں بیان کی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں ہم صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ دیوبندیوں نے ڈوب مروا کر مرزا غلام قادر بیگ (اعلیٰ حضرت کے استاد) اگر قادیانی یا مرزا قادیانی کے بھائی تھے تو یہ بتاؤ کہ اسی مرزا غلام قادر بیگ کو بریلی میں دیوبندی مدرسہ مصباح اعظمی کے مدرس اول تہذیب کے اکابرین نے کیوں بنایا تھا دیکھئے کتاب مولانا حسن نانوتوی مصدر مفتی شیخ وقاری طیب۔

شرم تم کو کمر نہیں آتی

اب ہم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا قادیانیت کے لئے شمشیر بنے نیام ہونا خائے دیوبند سے ثبوت نقل کرتے ہیں ملاحظہ کیجئے۔ دیوبندی وہابی حضرات کے قادیانیت نوازی کے ثبوت مخطوط ہیں۔ بوقت ضرورت شائع کریں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت:

دیوبندی تنظیم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جو کہ دیوبندی حضرات کی محبوب تنظیم ہے۔ اس وقت ان کے امیر مولوی خان محمد آف کنڈیاں ہیں ان کی طرف سے ایک رسالہ شائع ہوا، اس میں صاف لکھا ہوا ہے:

نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مولانا احمد رضا بریلوی توپ آٹھے اور سلطانہ اور سلطانہ

لئے انگریز کے قلم و بریت سے۔۔۔ میں نے۔۔۔

ہوئے مندوب ذیل فتویٰ دیا: اس صاف۔۔۔

محمود خزانوی ہے۔ قادیانوں سے ملنے کے لئے۔۔۔ اعلیٰ حضرت۔۔۔

نے مرزائی اور مرزائی نوازوں کے بارے میں فتویٰ دیا کہ قادیانی۔۔۔ مباحثہ ختم نبوت منافی وہ کہ لب پر کلمہ اسلام پڑھتا ہے اور اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا، اور اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یا کسی نبی کی توحید یا ضرورت، یمن میں سے کسی شے کا منکر ہے۔ اس کا قیض شخص نہیں اور مردار حرام قطعی ہے مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے اور میل جول چھوڑنے کو حکم اور ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ کافر۔ (اعلیٰ شریعت 112-122-177)

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی فرید نے مزید فرمایا کہ اس صورت میں فرض قطعی ہے کہ تمام مسلمان موت و حیات کے تمام ملاتے اس سے قطع کر دیں تیار پڑے پوچھنے کو جانا حرام مر جائے تو اس کے جنازے پر جانا حرام ہے مسلمانوں کے گورستان میں دفن کرنا حرام اس کی قبر پر جانا حرام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج 8 صفحہ 51 مولانا احمد رضا خان بریلوی عین خاتم النبیین صفحہ 54)

بہی عبادت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کی شائع کردہ کتاب قادیانیت

صفحہ 76 اور محمد رزاق میں موجود ہے۔

تنظیم مذکورہ کی طرف سے ایک کتاب بنام قادیانیت ہماری نظر میں شائع ہوئی ہے اس میں جب باب ہے قادیانیت علماء کرام کی نظر میں اس میں سب سے پہلا

نام اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا لکھا ہے۔ احکام شریعت اور فتاویٰ رضویہ کے حوالہ سے اور قادیانیت میں اعلیٰ حضرت بریلوی کی عمارت نفس کی گئی ہیں۔

دیوبندی عظیم مذکورہ نے نکاح ست اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مرزا بیوں کی کھنکھار کا اشتهار کی صورت میں شائع کیا ہے۔

پروفیسر خالد شبیر دیوبندی:

لکھتے ہیں:

مولانا احمد رضا بریلوی کے نام نانی سے کون واقف نہیں علم و فضل اور تقویٰ میں ایک خاص مقام حاصل ہے ذیل میں ان کا ایک فتویٰ السوء والعقاب علیٰ ائسغ الکذاب 1320ء پیش کیا جاتا ہے جس میں انہوں نے مرزا صاحب کے کفر کو بدلائل عقلیہ و نقلیہ ثابت کیا ہے اس فتویٰ سے جہاں مولانا کے کمال علم کا احساس ہوتا ہے۔ وہاں مرزا غلام احمد کے کفر کے بارے میں ایسے دلائل بھی سامنے آتے ہیں کہ جن کے بعد کوئی ذی شعور مرزا صاحب کے اسلام اور اس کے مسلمان ہونے کا تصور نہیں کر سکتا۔

(تاریخ جامعہ قادیانیت صفحہ 455)

علوم و فنون سے فراغت کے بعد آپ نے ساری زندگی تصنیف و تالیف اور درس و تدریس میں بسر کر دی۔ مولوی صاحب نے تقریباً پچاس علوم و فنون میں کتب و رسائل تحریر کیے ہیں۔

(تاریخ جامعہ قادیانیت صفحہ 456)

اللہ وسایا دیوبندی:

دیوبندی مولوی اللہ وسایا نے مرزائیت کی تردید میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے چار رسائل کا تذکرہ کیا ہے۔

(قادیانیت کے خلاف علمی جہاں کی سرگزشت صفحہ 414)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتاب السوء والعقاب علیٰ ائسغ الکذاب پر اللہ وسایا دیوبندی نے یہ تبصرہ کیا۔

یہ کتابچہ دراصل ایک فتویٰ ہے جس میں روشن دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

مرزائی قادیانی، دھڑی نبوت،

باعث ضروریات میں کے اللہ

دائرہ اسلام سے خارج اور اللہ

احکام میں جو مرتد کے ہوتے ہیں

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتاب الجہاد الدینی علی المرتد والقادیانی پر اللہ

وسایا کا تبصرہ یہ قادیانی مرتد یا خدائی نبی اس سے نام کا ترجمہ ہے مصنف کی یہ

آخری تصنیف ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے لشکر کے ایک سپاہی مناظر اعظم مولانا محمد عمر

اچمرودی کی کتاب مقیاس نبوت پر تبصرہ ملاحظہ کیجئے۔ بریلوی کتب فکر کے ممتاز عالم

دین جناب مولانا محمد عمر اچمرودی ایک نامور خطیب اور مناظر تھے۔ وہ فریق مخالف پر

گرفت معبوط رکھنے میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ جمعیاس نبوت جس کے دو حصے

ہیں۔ اس میں سوالات جواب کے طرز میں مرزائیوں کے سینکڑوں سوالات کے

جوابات کا کافی دشمنی و دشنام جنک دینے لگے ہیں۔ ان عنوان پر مناظرہ کے لئے اس

کتاب کا مطالعہ ہر مناظر کے لئے فائدہ کا باعث ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی

معفرت فرمائیں۔

یاد رہے کہ جمعیاس نبوت دو حصوں میں نہیں بلکہ مینوسو تین جلدوں میں ہے

کتاب مذکور میں متعدد اکابرین اہل سنت بریلوی کے رد قادیانیت میں تحریری خدمات

کا تذکرہ ہے اور علماء اہل سنت بریلوی کی تحریک ختم نبوت میں خدمات کو اللہ وسایا

دیوبندی نے ایمان پر دریا دیں میں شائع تحسین پیش کیا ہے۔

عبدالقادر رائے پوری:

ایک مرتبہ فرمایا کہ مولوی احمد رضا خان صاحب نے ایک دفعہ مرزائیوں کی

کتابیں منگوائیں تھیں اس غرض سے کہ ان کی تردید کریں گے۔ میں نے بھی انہیں لقب

پر اتنا اثر دیا کہ اس طرف میلان ہو گیا اور ایسا معلوم ہونے لگا کہ (مرزائی ہے چہ)۔

(سوانح مولانا عبدالقادر رائے پوری صفحہ 58)

حرف آخر

قارئین کرام! ان تمام حوالہ جات سے یہ بات ظہر من الشمس ہو گئی کہ امام اہلسنن مجددین و ملت شیخ الاسلام و المسلمین امام احمد رضا خان محدث بریلوی کے خلاف دلیلی ہندی، وہابی حضرات کا پراسٹیکٹڈ جھوٹ اور غلط ہے اور یہ بات اپنے ہی نہیں بلکہ افسار بھی مانتے ہیں کہ علم و فضل ہو یا تقویٰ و طہارت ہو، عشق رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہو۔ ان میں امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا کوئی بھی ثانی نہیں۔ امام احمد رضا محدث بھی تھے اور فقیہ بھی تھے۔ مجدد بھی تھے اور مفسر بھی تھے وہ محقق تھے اور مدقق بھی۔ امام احمد رضا بریلوی ان تمام اوصاف و کمالات اور تمام علوم و فنون کے جامع و ماہر تھے۔ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے دور کی ہر گمراہی اور ہر فتنے کے خلاف زبردست جہاد کیا اور کبھی بھی کسی بد مذہب، سب سے دین کے لئے کوئی تعریفی جملہ نہ کہا اور نہ لکھا اور قرآن مجید کا ترجمہ کیا وہ فقہائیں الوجدیت اور شان رسالت کا پاسان ہے اور یہ وہ چیزیں ہیں جن کا آپ کے مخالفین کو بھی اعتراف ہے۔ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا پیغام بھی سن لیجئے۔

ہے یہ پیغام سرکار احمد رضا بارگاہ نبی کے رہو باوقا
اُن کے پیغام سے مشرف ہو دین حق سے یقیناً کھسل جائے گا
جن کا اسم گرامی ہے احمد رضا ہیں وہی اصل میں دین کے پیشوا
مان لے گا انہیں مومن باوقا اور کشاخ کا دل ان سے جل جائیگا

آخر میں دعا کرتے ہیں، کہ موتی تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے مذہب حق اہلسنن و جماعت پر ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کے پیغام کو پھیلانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام

#